لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوھیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 317 Friday 21 February, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۲) شمارہ نمبر(۳۱۷) ۲۱ فروری ۲۰۲۵ء بروز جمعہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

یوپی اسمبلی میں 8.08 لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ پیش

بجٹ میں بنیادی ڈھانچے، تعلیم، زراعت اور صحت پر زور دیا گیا ہے، حکومت نے اقتصادی ترقی، سرمایہ کاری اور تکنیکی ترقی کو ترجیح دی ہے

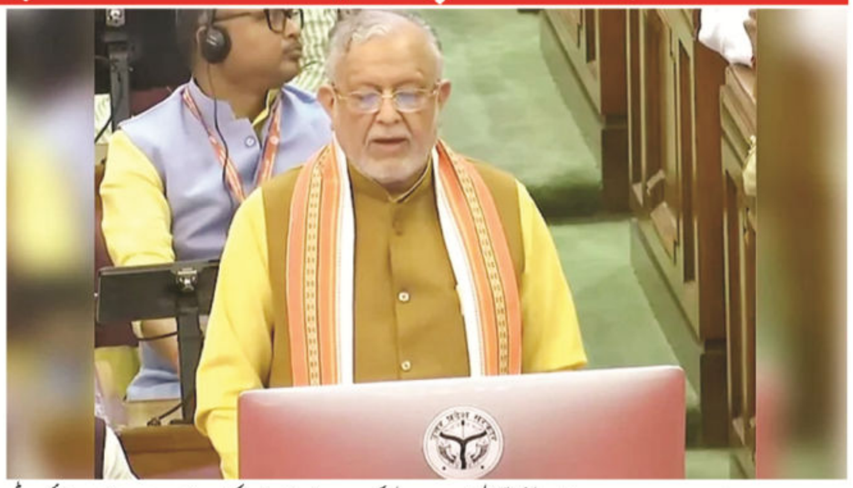

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش اسمبلی میں جمعرات کو مالی سال 2025-26 کے لیے 8 لاکھ 8 ہزار 736.60 کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا گیا، جو ریاست کی تاریخ کا سب سے بڑا بجٹ ہے۔ وزیر خزانہ سریش کھنہ نے ایوان میں بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ ریاست کی معیشت کو مضبوط کرنے، صنعتی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ بجٹ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 22 فیصد، تعلیم کے لیے 13 فیصد، زراعت اور اس سے منسلک خدمات کے لیے 11 فیصد، صحت کے شعبے کے لیے 6 فیصد اور سماجی تحفظ کے پروگراموں کے لیے 4 فیصد وسائل مختص کیے گئے ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے حکومت نے سرکاری اسکولوں میں اسمارٹ کلاسز، آئی سی ٹی لیبز اور ڈیجیٹل لائبریریز کے قیام کا منصوبہ بنایا ہے۔ پالی ٹیکنیک کالجوں میں بھی جدید تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ ریاست میں تحقیق اور ترقی کے فروغ کے لیے بھی بجٹ میں خصوصی منصوبے تجویز کیے گئے ہیں۔ حکومت نے یوپی کو ٹیکنالوجی کا مرکز بنانے کے لیے کئی نئی اسکیمیں متعارف کرائی ہیں، جن میں 'آرٹیفیشل انٹیلیجنس سٹی' کا قیام شامل ہے۔ اس کے علاوہ سائبر سکیورٹی اور ٹیکنالوجی ریسرچ کے لیے جدید پارکس بھی قائم کیے جائیں گے۔

بجٹ میں 58 شہری بلدیاتی اداروں کو 'اسمارٹ سٹی' کے طور پر ترقی دینے کا منصوبہ پیش کیا گیا ہے، جس کے تحت ہر بلدیہ کو 2.50 کروڑ روپے دیے جائیں گے۔ مزدوروں کے لیے جدید سہولیات والے مراکز بھی قائم کیے جائیں گے، جہاں پینے کے پانی، کینٹین، غسل خانے اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ یوگی حکومت نے 2 اکتوبر 2024 سے 'زیرو پاورٹی مہم' شروع کرنے کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت ہر گاؤں میں غریب ترین خاندانوں کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کی سالانہ آمدنی 1.25 لاکھ روپے تک بڑھانے کی کوشش کی جائے گی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ یہ بجٹ ریاست کی ترقی، بنیادی ڈھانچے کی توسیع، تعلیمی اصلاحات، غربت کے خاتمے اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کی کوشش ہے کہ اتر پردیش کو قومی اور عالمی سطح پر سرمایہ کاری کے لیے ایک مثالی ریاست بنایا جائے۔

بجٹ میں کوئی روڈ میپ نہیں ہے: اکھلیش

بجٹ کا بی جے پی کے منشور سے کوئی تال میل نہیں، کسانوں اور نوجوانوں کیلئے کوئی وژن نہیں

لکھنؤ (ایجنسی) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ پہلے کے بجٹ کی طرح بی جے پی حکومت کے نویں بجٹ میں بھی کوئی ویژن نہیں ہے۔ بجٹ میں کوئی روڈ میپ نہیں ہے کہ اتر پردیش کو کس سمت لے جانا چاہیے۔ اس بجٹ کا بھی بی جے پی کے منشور سے کوئی تال میل نہیں ہے۔ بجٹ میں یہ واضح نہیں ہے کہ کسانوں اور نوجوانوں کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر میں منعقد پریس کانفرنس میں مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ یہ بجٹ نہیں بلکہ بڑا ڈھول ہے۔ بہت شور ہے، لیکن اندر سے خالی ہے۔ یہ بجٹ کھوکھلا ہے۔ اس کا بیگ خالی ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بجٹ دیکھ کر کسانوں کی امید کے کھیت سوکھ گئے ہیں۔ خواتین کے ماتھے پر گھر چلانے کی فکر کی لکیریں مزید بڑھ گئی ہیں۔ بے روزگاروں کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔ بجٹ دیکھنے کے بعد تاجروں اور مارکیٹ کو لگنے والا دھچکا مزید شدید ہو گیا ہے۔ اسمبلی میں میزیں پیٹنے والے بی جے پی کے ایم ایل اے اور وزراء بجٹ دیکھ کر گونگے

ہو گئے کیونکہ انہیں اپنے ہی حلقوں میں بڑھتی مہنگائی اور بے روزگاری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اسے عوام کے غصے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ مہنگائی اور بے روزگاری کو دور کرنے کے لیے بجٹ میں کچھ نہیں ہے۔ مہنگائی اور بے روزگاری سے نبرد آزما عوام کے لیے اس بجٹ میں کچھ نہیں ہے۔ بجٹ کو دیکھتے ہی بنکروں کا کام ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے۔ عوام پوچھ رہی ہے کہ وزارت جملہ کے لیے کتنا بجٹ دیا گیا؟ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی نے اپنے منشور میں جو وعدے کئے تھے وہ بجٹ میں کہیں نظر نہیں آئے۔

کسانوں کو آبپاشی کے لیے مفت بجلی فراہم کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا اور 25 ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے ایگرو انفراسٹرکچر فنڈ بنانے کی بات کی گئی تھی۔ طلبہ کو لیپ ٹاپ دینے کا وعدہ کیا گیا۔ بی جے پی کے وعدوں کا کیا ہوا ان تمام وعدوں کو ابھی تک بجٹ میں شامل نہیں کیا گیا؟ بندیل کھنڈ کے مونگ پھلی کے کسان اس حکومت میں برباد ہو گئے۔ اس کے لیے کوئی خریداری نہیں ہے۔ بی جے پی نے فصلوں کی کم سے کم امدادی قیمت دینے کا وعدہ کیا تھا، اس وعدے کا کیا ہوا؟ سماج وادی پارٹی کی حکومت نے کسانوں کے لیے بازار بنائے تھے، اس حکومت نے انہیں برباد کر دیا۔ گنے کے کاشتکاروں کو 14 دن کے اندر ادائیگی کرنے کا وعدہ کیا گیا اور عدم ادائیگی کی صورت میں سود سمیت ادائیگی کی جائے گی۔ کسان انتظار میں رہ جاتا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ اس حکومت نے گنے کی قیمت میں اضافہ نہیں کیا۔ وہ گنے کے کاشتکاروں کے واجبات کے بارے میں معلومات نہیں دیتے۔ کسان چاہتے تھے کہ گنے کی قیمت بڑھائی جائے لیکن ڈبل انجن والی حکومت نے ڈبل بلنڈر کیا ہے۔

'حکومت ایمانداری سے کام کرے تو کروڑوں روزگار ملیں گے'

رائے بریلی میں کانگریس کارکنان سے راہل گاندھی کا خطاب

رائے بریلی (ایجنسی)

لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی آج اپنے پارلیمانی حلقہ رائے بریلی کے 2 روزہ دورے پر پہنچے۔ یہاں راہل گاندھی کئی تقاریب میں حصہ لینے والے ہیں۔ رائے بریلی پہنچنے پر جہاں انھوں نے دلت طلبا سے خطاب کیا، وہیں چروا سرحد پر ہنومان مندر میں پوجا بھی کی۔ بچھراواں میں راہل گاندھی نے پارٹی کارکنان کی ایک تقریب سے خطاب بھی کیا۔ اس دوران انھوں نے کارکنان سے بوتھ سطح پر مضبوط پکڑ بنائے رکھنے کی بات کہی۔

پارٹی کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ بی جے پی حکومت حقیقی ایشوز سے توجہ بھٹکانے اور سرمایہ کاروں کو فروغ دینے کا کام کرتی آئی ہے۔ بی جے پی نے جی ایس ٹی، نوٹ بندی سے بے روزگار میں اضافہ کیا ہے۔ اڈانی نے چین کا سامان ہندوستان میں فروخت کر کے بے روزگاری کو بہت بڑھا دیا ہے۔ راہل گاندھی نے یہ بھی کہا کہ اگر مرکزی حکومت ایمانداری سے کام کرے تو الیکٹرک سیکٹر میں فروغ مل سکتا ہے۔ کروڑوں نوجوانوں کو روزگار مل سکتا ہے۔

راہل گاندھی نے رائے بریلی میں 'مول بھارتی ہاسٹل' میں طلبا سے ملاقات بھی کی۔ اس دوران انھوں نے ہندوستانی آئین کے تعلق سے تذکرہ کیا اور کہا کہ آج ملک میں آئین کی آواز کو دبایا جا رہا ہے۔ ہندوستان میں دلتوں کی آبادی 15 فیصد ہے، لیکن اس کے تناسب میں ملک کی سرفہرست کمپنیوں کے مالک اور سی ای او دلت سماج سے نہیں ہیں۔ آئین آپ کو برابری کا حق دیتا ہے اور اب اسے ہی ختم کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ ملک کے آئین کو بچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ امبیڈکر جی نے کہا تھا کہ منظم بنو، تعلیم یافتہ بنو اور جدوجہد کرو۔ دلت سماج کو اسی طرح اپنے حق کو حاصل کرنا ہوگا۔ طلبا سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''آئین نے آپ سبھی کو آگے بڑھانے اور اپنا مستقبل سنوارنے کا یکساں حق اور موقع دیا ہے۔ اپنے حقوق کو پہچانیں۔ آپ سبھی ملک کا مستقبل ہیں۔ ملک کی ترقی میں اپنی شراکت داری اور ذمہ داری کو یقینی بنائیں۔'' راہل گاندھی نے طلبا کے مسائل، خصوصاً دلت طلبا کے مسائل پر بھی کچھ اہم باتیں سامنے رکھیں۔ بعد ازاں میڈیا نے راہل گاندھی سے مہاکمبھ کے بارے میں ان کا نظریہ جاننا چاہا، لیکن وہ اس طرح کے سوالوں کو نظر انداز کرتے نظر آئے۔

مہاراشٹر کے وزیر زراعت کو 2 سال قید کی سزا

ممبئی (ایجنسی): مہاراشٹر کے وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کے لیے مشکلات میں اس وقت اضافہ ہو گیا جب عدالت نے انھیں ایک معاملے میں 2 سال قید کی سزا سنا دی۔ اجیت پوار گروپ کے این سی پی لیڈر مانک راؤ اور ان کے بھائی سنیل کوکاٹے کو ناسک ضلع کورٹ نے 2 سال قید کے ساتھ ساتھ 50 ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی ہے۔ مانک راؤ کوکاٹے اور ان کے بھائی کے خلاف 1995 میں دستاویزات سے چھیڑ چھاڑ کرنے کا معاملہ درج کیا گیا تھا۔ ان پر الزام تھا کہ انھوں نے آج سے 30 سال قبل کسی دستاویز سے چھیڑ چھاڑ اور دھوکہ دہی کی۔ سابق وزیر تکارام دگھولے نے ان کے خلاف عرضی داخل کی تھی۔ اس کے بعد اب ناسک ضلع کورٹ نے مانک راؤ کوکاٹے کے خلاف فیصلہ سنایا ہے۔ مانک راؤ کوکاٹے مہاراشٹر کے مشہور لیڈر رہیں۔ وہ سنّر سے رکن اسمبلی ہیں۔ 67 سالہ مانک راؤ اپنے تعلیمی ریکارڈ کے مطابق گریجویٹ پروفیشنل ہیں۔ ان کے پاس مجموعی طور پر 48.4 کروڑ روپے کی ملکیت ہے، جس میں 17.3 کروڑ روپے کی منقولہ اور 31.1 کروڑ روپے کی غیر منقولہ ملکیت ہے۔ مانک راؤ کوکاٹے نے سیاسی دنیا میں بہت کم عمر میں ہی قدم رکھ دیا تھا۔ انھوں نے کانگریس سے اپنا سیاسی سفر شروع کیا۔ کانگریس کے بعد انھوں نے شرد پوار کی این سی پی کا دامن تھام لیا تھا۔ جب این سی پی نے انھیں سنّر اسمبلی حلقہ سے ٹکٹ دینے سے انکار کر دیا تھا تو انھوں نے پارٹی کا ساتھ چھوڑ دیا اور شیو سینا میں شامل ہو گئے۔ شیو سینا کے ٹکٹ پر انھوں نے سن (رسے 1999 اور پھر 2004 کے انتخاب میں جیت حاصل کی۔

مغربی بنگال میں طوفان کے سبب تباہی، درجنوں مکانات منہدم، متعدد زخمی، فصلوں کو شدید نقصان

کولکتہ (ایجنسی) مغربی بنگال کے شمالی 24 پرگنا ضلع کے گائے گھاٹا علاقے میں منگل کی دوپہر اچانک آئے شدید طوفان نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔ تیز آندھی اور اولوں کے ساتھ آئے طوفان نے تقریباً 35 کچے مکانات کو زمین بوس کر دیا، جس کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ کھڑی فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا، جس سے کسانوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق طوفان اتنی تیزی سے آیا کہ سنبھلنے کا موقع ہی نہیں ملا۔ صرف چند منٹوں میں کئی گھروں کی چھتیں اڑ گئیں، دیواریں گر گئیں اور کھیتوں میں کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔ طوفان کے بعد سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے، اور متاثرہ افراد کھلے آسمان کے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ متاثرین میں شامل شیفالی نامی خاتون نے بتایا کہ طوفان نے ان کا سب کچھ اجاڑ دیا۔ ان کے گھر کی چھت اڑ گئی اور کھیت پوری طرح برباد ہو گئے۔ ان کے کچھ مویشی بھی طوفان کی زد میں آ کر ہلاک ہو گئے۔ ایک اور مقامی باشندے گوپال سین کے مطابق ان کے گھر کی ٹین کی چھت اڑ گئی اور کافی نقصان ہوا۔ پریتم منڈل نامی ایک اور دیہاتی نے بتایا کہ منگل کی شام تقریباً 3:15 بجے اچانک آئے طوفان نے پورے گاؤں کو ہلا کر رکھ دیا۔ طوفان چند ہی منٹ جاری رہا، مگر اس نے سب کچھ تباہ کر دیا۔ کسانوں کو سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے کیونکہ ان کی فصلیں مکمل طور پر برباد ہو چکی ہیں، اور اب ان کے پاس کھانے کے بھی لالے پڑ گئے ہیں۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ انہیں ابھی تک کسی قسم کی سرکاری مدد نہیں ملی ہے۔ وہ اپنے گھروں کے برباد ہونے کے بعد بے یار و مددگار ہو چکے ہیں اور حکام سے فوری امداد کی اپیل کر رہے ہیں۔ لوگوں کا مطالبہ ہے کہ انہیں فوری طور پر راشن، عارضی رہائش اور مالی مدد فراہم کی جائے تاکہ وہ دوبارہ اپنی زندگی کو سنوار سکیں۔

گورکھپور: گھوش کمپنی چوراہا واقع مسجد کو منہدم کرنے کیلئے جی ڈی اے نے دیا 15 دنوں کا الٹی میٹم

گورکھپور (ایجنسی) اتر پردیش کے گورکھپور میں جی ڈی اے (گورکھپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی) نے میونسپل کارپوریشن کی زمین پر مبینہ طور پر ناجائز طریقے سے بنائی گئی مسجد کو منہدم کرنے کے لیے 15 دنوں کا الٹی میٹم دیا ہے۔ گورکھپور کے گھوش کمپنی چوراہے کے پاس میونسپل کارپوریشن کی 47 ڈسمل زمین پر بغیر نقشہ کی منظوری کے بنی تیسری منزل کو منہدم کرنے کا جی ڈی اے نے حکم جاری کیا تھا۔ 15 فروری کو مسجد کے مرحوم متولی کے بیٹے شعیب احمد کو نوٹس دے کر 15 دن میں خود ہی تعمیر ہٹانے کو کہا گیا تھا۔ ساتھ ہی کہا گیا تھا کہ اگر یہ خود سے ناجائز تعمیر کو نہیں ہٹائیں گے تو جی ڈی اے خود اسے منہدم کرائے گا اور اس کا خرچ مسجد تعمیر کرنے والوں سے وصول کیا جائے گا۔ دراصل گورکھپور واقع گھوش کمپنی چوراہے کے پاس میونسپل کارپوریشن کی 47 ڈسمل زمین پر گزشتہ 50 سالوں سے قبضہ تھا۔ اس قبضہ کو میونسپل کارپوریشن نے 25 فروری 2024 کو ایک مہم چلا کر ہٹانے کی کوشش کی تھی۔ اس کوشش کے تحت وہاں موجود 31 دکانوں اور 12 رہائشی احاطہ کو ہٹایا گیا تھا۔ اس دوران وہاں موجود مسجد کو بھی میونسپل کارپوریشن کی طرف سے گرائے جانے لگا۔ لیکن مسجد کے متولی اور دیگر کئی لوگوں نے اس کی شدید مخالفت کی، جس سے انہدامی کارروائی نہیں ہو سکی۔ بعد ازاں میونسپل کارپوریشن نے مسجد تعمیر کے لیے 60 اسکوائر میٹر زمین جنوب مشرقی گوشے میں دینے پر اتفاق ظاہر کیا تھا۔ اس کے بعد میونسپل کارپوریشن بورڈ نے اسے منظوری بھی دے دی تھی۔ مسجد کی تعمیر کا عمل بھی شروع ہو گیا تھا۔ جی ڈی اے کے مطابق بغیر نقشہ منظوری کے گھوش کمپنی چوراہے کے پاس مسجد کی تعمیر ناجائز طریقے سے کی گئی ہے۔ اس کے بعد مسجد کے نام 3 مرتبہ نوٹس بھی جاری کیا گیا، لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ اس کے بعد اب انتظامیہ نے 15 دنوں میں خود ہی مسجد کو توڑنے کی ہدایت دی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ایسا نہیں کرنے پر جی ڈی اے خود مسجد کو گرائے گا۔ مسجد کے متولی نے جی ڈی اے کے حکم کے خلاف کمشنر کورٹ میں اپیل کی ہے۔ فی الحال ابھی اس ایشو پر کوئی بھی ایڈمنسٹریٹو افسر کیمرے پر بولنے کو تیار نہیں ہے۔

بیرون ملک سے ایم بی بی ایس کرنے کیلئے 'نیٹ' پاس کرنا لازمی، سپریم کورٹ نے ایم سی آئی کا ضابطہ برقرار رکھا

نئی دہلی (ایجنسی) سپریم کورٹ نے میڈیکل کاؤنسل آف انڈیا کے ضابطے کو برقرار رکھتے ہوئے بیرون ملک سے ایم بی بی ایس کرنے کے لیے نیٹ یو جی (UGNEET) امتحان پاس کرنے کو لازمی قرار دیا ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے 2018 میں لایا گیا یہ ضابطہ یقینی کرتا ہے کہ بیرون ملک میں میڈیکل کی پڑھائی کر رہے ہندوستانی طلبا ہندوستان میں میڈیسن کی پریکٹس کرنے کے لیے مطلوبہ معیارات کو پورا کریں۔ عدالت عظمیٰ نے فیصلے میں کہا کہ یہ ریگولیشن غیر جانبدار اور شفاف ہے اور کسی بھی قانونی دفعات یا آئین کے خلاف نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ یہ ضابطہ انڈین میڈیکل کاؤنسل ایکٹ 1956 کے کسی بھی نظم کے برعکس نہیں ہے اور نہ ہی کسی بھی طرح سے منمانا یا غیر مناسب ہے۔ نیٹ یو جی پاس کرنے کی ضرورت گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن ریگولیشن، 1997 میں مقرر اہلیت کے معیار کو پورا کرنے کے علاوہ ہے۔ سپریم کورٹ میں جسٹس بی آر گوئی اور کے ونود چندرن کی بنچ نے عرضی پر سماعت کی۔ عرضی دہندگان نے ایم سی آئی کے ریگولیشن کو چیلنج کرتے ہوئے موقف پیش کیا تھا کہ اسے انڈین میڈیکل کاؤنسل ایکٹ، 1956 میں ترمیم کیے بغیر لایا گیا تھا۔ حالانکہ عدالت نے یہ مانا کہ میڈیکل کاؤنسل کے پاس ایکٹ کی دفعہ 33 کے تحت ریگولیشن پیش کرنے کا حق تھا۔ سماعت کے دوران بنچ نے کہا، "ہمیں ریگولیشن میں مداخلت کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔" عدالت عظمیٰ نے ایک بار کے لیے چھوٹ دینے سے بھی صاف انکار کر دیا۔ واضح رہے کہ سال 2018 سے ان ہندوستانی طلبا کے لیے نیٹ یو جی پاس کرنا لازمی کر دیا گیا ہے جو بیرون ملک سے ایم بی بی ایس کر کے بھارت میں ڈاکٹری کرنا چاہتے ہیں۔

مہاکمبھ جانے والی ڈبل ڈیکر بس حادثے کا شکار، 6 ہلاک، 40 زخمی

جونپور (ایجنسی): اتر پردیش کے جونپور میں آج صبح ایک خوفناک حادثہ پیش آیا، جہاں مہاکمبھ جانے والی ایک ڈبل ڈیکر بس ٹرک سے ٹکرا گئی۔ حادثہ صبح تقریباً پانچ بجے پیش آیا جب عقیدت مندوں سے بھری بس نے چاول سے لدے ٹرک کو پیچھے سے ٹکر ماردی۔ حادثے میں 6 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ 40 دیگر زخمی ہو گئے، جن میں سے متعدد کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ یہ حادثہ جونپور کے بدلا پور تھانہ علاقے کے سروکھن پور میں پیش آیا۔ حادثے کے بعد موقع پر کہرام مچ گیا، زخمیوں کی چیخ و پکار سن کر آس پاس کے لوگ مدد کے لیے پہنچے۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ بس کا اگلا حصہ بری طرح تباہ ہو گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ بس دہلی کے قرول باغ سے آ رہی تھی اور اس میں سوار عقیدت مند 15 فروری کو دہلی سے روانہ ہوئے تھے، جنہیں 21 فروری کو واپس جانا تھا۔ وہ سب مہاکمبھ میں مقدس اشنان کے لیے جا رہے تھے، لیکن راستے میں خوفناک حادثے کا شکار ہو گئے۔ بس میں سوار مسافروں نے بتایا کہ حادثے کے وقت وہ سو رہے تھے کہ اچانک ایک زوردار جھٹکا لگا اور وہ آگے کی طرف گر پڑے۔ بس میں تقریباً 54 مسافر سوار تھے جبکہ ڈرائیور کے ساتھ 3 سے 4 دیگر افراد بھی تھے۔ حادثے میں بس ڈرائیور کی بہن بھی جان کی بازی ہار گئی۔

آسام: کانگریس رکن پارلیمنٹ رقیب الحسین پر قاتلانہ حملہ

سیکورٹی اہلکاروں سے مار پیٹ، اسلحہ چھیننے کی کوشش

گوہاٹی (ایجنسی):

آسام کے ناگاؤں ضلع کے روپوہی ہاٹ میں جمعرات کو دھبری سے کانگریس کے لوک سبھا رکن رقیب الحسین اور ان کے سیکورٹی اہلکاروں (پی ایس او) پر نامعلوم افراد نے حملہ کر دیا۔ اس حملہ میں رکن پارلیمنٹ رقیب الحسن بال بال بچ گئے۔ حملہ آوروں نے رکن پارلیمنٹ کے ساتھ دھکا مکی کر انھیں گرا دیا اور پھر بیٹ سے ان پر حملہ کیا۔ اس دوران بیچ بچاؤ کرنے کی کوشش کر رہے سیکورٹی اہلکاروں پر بھی حملہ آوروں نے حملہ کیا اور ان کے اسلحے چھیننے کی کوشش کی۔ حملہ آور سیاہ کپڑے سے چہرہ چھپائے ہوئے تھے۔ اس حملے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ سیاہ کپڑے سے چہرہ چھپائے حملہ آور کس طرح رکن پارلیمنٹ پر حملہ کر رہے ہیں۔ پولیس نے رکن پارلیمنٹ پر حملے کی تصدیق کی ہے۔ ناگاؤں پولیس نے بتایا کہ کانگریس کارکنان کی ایک میٹنگ میں شامل ہونے گئے رکن پارلیمنٹ رقیب الحسین پر لوگوں کے ایک گروپ نے کرکٹ بیٹ سے حملہ کیا، جن کے چہرے سیاہ کپڑے سے چھپے ہوئے تھے۔ پی ایس او نے رکن پارلیمنٹ کو بچانے کی کوشش کی، لیکن ان پر بھی حملہ کیا گیا۔

پولیس افسران نے بتایا کہ حملے کی خبر ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور رقیب الحسین کو اسپتال لے جایا گیا۔ انھوں نے بتایا کہ حملہ آور موقع سے فرار ہو گئے، لیکن پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ افسران نے بتایا کہ تفصیلی جانکاری کا انتظار ہے۔ حادثہ کی ویڈیو میں نظر آ رہا ہے کہ حملہ آوروں سے بچنے کے لیے رکن پارلیمنٹ رقیب الحسین دوڑتے ہوئے ایک اسکوٹی کے پیچھے بیٹھ کر وہاں سے بھاگے اور اپنی جان بچائی۔ واضح رہے کہ رقیب الحسین نے گزشتہ سال دھبری لوک سبھا سیٹ سے ریکارڈ 10 لاکھ سے زائد ووٹوں کے فرق سے جیت حاصل کی تھی۔ ان کے بیٹے نے ساگری اسمبلی حلقہ کے لیے ضمنی انتخاب لڑا تھا، جس کی نمائندگی رقیب الحسین نے 5 مرتبہ کی تھی۔ وہ بی جے پی امیدوار دیپو رنجن شرما سے ہار گئے تھے۔ گزشتہ سال نومبر میں ضمنی انتخاب کے دوران اس انتخابی حلقہ اور آس پاس کے علاقوں میں تشدد کے کئی واقعات دیکھے گئے تھے۔

مہاراشٹر: لاڈلی بہن اسکیم سے مزید 4 لاکھ خواتین کے نام کٹیں گے

ممبئی (ایجنسی): مہاراشٹر میں 'وزیر اعلیٰ لاڈکی بہن منصوبہ' کے مستفیدین کو بڑا جھٹکا لگنے والا ہے۔ اس منصوبہ میں شامل خواتین کی تعداد میں 9 لاکھ کی کمی آنے والی ہے۔ 5 لاکھ خواتین کے نام اس فہرست سے پہلے ہی کاٹے جا چکے ہیں۔ اب خبر ہے کہ مزید 4 لاکھ نام کاٹے جائیں گے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس سے ریاستی حکومت کو 945 کروڑ روپے کی بچت ہوگی۔ دراصل 5 لاکھ خواتین نمو شیتکاری منصوبہ اور لاڈکی بہن منصوبہ کا فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ ان خواتین کو لاڈکی بہن منصوبہ سے صرف 500 روپے ملیں گے، جبکہ نمو شیتکاری منصوبہ سے انہیں 1000 روپے ملیں گے۔ ڈپارٹمنٹ آف ڈِزایبلڈ پرسن سے فائدہ پانے والی خواتین کو لاڈکی بہن منصوبہ سے باہر رکھا گیا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ

رسولِ اکرم نورِ مجسم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: اپنے بھائی کو دیکھ کر مسکرانا بھی صدقہ ہے۔

(ترمذی)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

سماجی انصاف کا عالمی دن...!

بیس فروری کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں سماجی انصاف کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے ورلڈ ڈے آف سوشل جسٹس منایا جا رہا ہے، آج سے اٹھارہ برس قبل اقوام متحدہ نے 26 نومبر 2007ء کو جنرل اسمبلی اجلاس کے دوران مذکورہ دن ہر سال بیس فروری کو منانے کا باضابطہ اعلان کیا تھا، اس موقع پر اقوام متحدہ اجلاس میں شریک عالمی مندوبین نے اس آفاقی حقیقت کا ادراک کیا تھا کہ سماجی ترقی اور سماجی انصاف دنیا کے مختلف خطوں میں بسنے والی اقوام کے مابین امن قائم رکھنے کیلئے ناگزیر ہیں جبکہ امن و امان کی عدم موجودگی یا انسانی حقوق بشمول بنیادی آزادی کے احترام کو یقینی بنائے بغیر سماجی ترقی اور سماجی انصاف کا ہدف حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ سماجی انصاف کا حصول ایک ایسا خواب ہے جو انسان زمانہ قدیم سے دیکھتا آرہا ہے، یہ انسانی معاشرے کا ایک ایسا بنیادی تصور ہے جسکو رائج کرنے کیلئے صدیوں سے، امن سے پیار کرنے والے انسان جدوجہد کرتے آرہے ہیں۔ بنیادی طور پر امتیازی سلوک کی روک تھام، قانون کی بالادستی اور تمام شہریوں کیلئے بغیر کسی تعصب کے دادرسی سماجی انصاف پر مبنی معاشرے کے بنیادی ستون ہیں، میری نظر میں سماجی انصاف سے مراد معاشرے کے اندر وسائل، مواقع اور مراعات کی منصفانہ تقسیم ہے تاکہ معاشرے میں عدم مساوات پر مبنی تفریق کا خاتمہ کیا جائے۔ پانچ ہزار سال قدیم ہندوستان کی تاریخ میں ایسے بے شمار واقعات ملتے ہیں جب چندر گپت موریا، اشوک اعظم اور پرتھوی راج چوہان جیسے انصاف پسند بادشاہوں نے اپنے راج میں انصاف کا بول بالا کیا، اس زمانے کا یہ چلن تھا کہ اگر پرجا (رعایا) ناانصافی کے باعث بے سکونی کا شکار ہوتی تو پڑوسی راجا حملہ کرنے کیلئے پر تولنے لگ جاتا تھا، قدیم ہندوستانی سماج میں جھگڑوں کا فیصلہ کرنے کیلئے خاندانی پنچایت کا نظام رائج کیا گیا جبکہ فیصلہ جاتی نظام بتدریج بادشاہ کے دربار تک جا پہنچتا، مغل دور میں عدلِ جہانگیر کو شہرہ آفاق پذیرائی حاصل ہوئی جب جہانگیر بادشاہ نے اپنے شاہی محل کے باہر زنجیر نصب کر کے انصاف کے متلاشی ہر فریادی کی دادرسی کو اپنا فرض قرار دیا، جب انگریز سامراج نے ہندوستان پر اپنا قبضہ جمایا تو مقامی افراد کو انصاف کی فراہمی کیلئے قانون سازی اور عدالتی نظام کا قیام اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھا۔ مشرقِ وسطیٰ میں موجودہ عراق اور گردونواح کی سرزمین پر واقع قدیم میسوپوٹیمیا کے دور میں ضابطہ حمورابی کا شمار قانون کے قدیم ترین قانونی، اخلاقی اور آئینی ضابطوں میں کیا جاتا ہے جس میں سماجی انصاف قائم رکھنے کیلئے کمزوروں کا تحفظ اور طاقتور مجرم کو قانون کے کٹہرے میں کھڑا کرنا شامل ہے۔ قدیم مصر میں بھی سماجی عدل کو یقینی بنانے کی خاطر سچائی، انصاف اور اخلاقیات پر زور دیا جاتا تھا، قدیم مصری معاشرے میں قابلیت کی بنیاد پر مختلف افراد کے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہونے کے شواہد ملتے ہیں۔ قدیم یونان اور رومن تمدن میں موجودہ گریس کے دارالحکومت ایتھنز کو جمہوریت متعارف کروانے کے حوالے سے نمایاں مقام حاصل ہے، اس دور میں ارسطو، سقراط، بقراط، افلاطون سمیت متعدد فلسفیوں نے حکومت سازی کے عمل میں شہریوں کی شرکت اور مساوی حقوق کی اہمیت پر زور دیا، رومن دور میں استعمال ہونے والے بے شمار لاطینی الفاظ کی جھلک آج اکیسویں صدی میں دنیا بھر کے قانونی معاملات اور عدالتی فیصلوں میں بھی نظر آتی ہے۔ اسی طرح اگر مختلف مذاہب کا جائزہ لیا جائے تو ایک قدرِ مشترک سماجی انصاف کو قائم رکھتے ہوئے شہری حقوق کا تحفظ ہے، دنیا کے ہر مذہب میں مظلوم کا ساتھ دینا اور حق کی خاطر قربانی دینا بہت بڑی نیکی ہے۔ ہر دھرم میں غریبوں، عورتوں، بچوں اور چرند پرند سمیت کمزور طبقات کے تحفظ کی اہمیت کو تسلیم کیا گیا، پیغمبر اسلام ﷺ کا یہ فرمان آج بھی دنیا بھر میں قانون کی بالادستی پر یقین رکھنے والوں کیلئے مشعل راہ ہے کہ دنیا کی قدیم قومیں طاقتور اور کمزور کیلئے دو مختلف قانون رکھنے کی بناء پر تباہی کا شکار ہوئیں۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ انسانی تاریخ میں سلطنتوں کا عروج و زوال سماجی انصاف سے مشروط رہا ہے، انصاف پسند حکمران کے دور میں اندرونی امن اور خوشحالی کا دور دورہ ہوتا جبکہ ظالم حکمران کا اقتدار ذلت و رسوائی سے ہمکنار ہوتا۔ آج اگر ہم عصرِ حاضر کی جدید تاریخ پر نظر ڈالیں تو سوویت یونین کا زوال بھی سماجی ناانصافی کے باعث عمل میں آیا جبکہ گزشتہ صدی میں دو بڑی عالمی جنگوں کی محرک بھی سماجی ناانصافی تھی، آج بھی عالمی سطح پر مسئلہ کشمیر سمیت متعدد تنازعات سماجی ناانصافی کی بناء پر حل طلب ہیں، سرزمین فلسطین پر بسنے والے جرمِ ضعیفی کی سزا بھگت رہے ہیں، صدیوں سے میانمار میں بسنے والے کمزور روہنگیا حقِ شہریت سے محرومی کے باعث دردر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں، دنیا کے مختلف ممالک میں ظالمانہ طرزِ حکمرانی کے ردعمل میں لاوا پک رہا ہے جو کسی بھی وقت پھٹ کر عالمی تنازعات کو مزید پیچیدہ کر سکتا ہے، یہی وجہ ہے کہ آج اکیسویں صدی میں انسانوں کے ہاتھوں ظلم و زیادتی کے باعث پوری دھرتی کی بقاء کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ آج سماجی انصاف کا عالمی دن ہر انسان سے یہ تقاضہ کرتا ہے کہ وہ اپنے رویوں میں عدل و انصاف کو یقینی بنائے، بحیثیت شہری یہ ہماری سماجی ذمہ داری ہے کہ ہم بغیر کسی تعصب کے حق اور سچ کا ساتھ دیں، ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ طاقتور مجرم کی وقتی فائدے کی خاطر حمایت اندرونی بے سکونی کا باعث بنتی ہے اور دھرتی کا مالک بھی بے اصولی کا مظاہرہ کرنے والے کی زندگی سے برکت اٹھا لیتا ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی طاقتیں دنیا میں عالمی تنازعات کے دیرپا حل کیلئے اپنا قائدانہ کردار ادا کریں اور عالمی برادری اپنے کاروباری و اقتصادی مفادات سے بالاتر ہو کر حق اور سچ کا ساتھ دے بصورت دیگر سماجی ناانصافی کے باعث تیسری عالمی جنگ کا شعلہ بھڑکتے دیر نہیں لگے گی۔

سورۃ الانبیاء: ایک مختصر تعارف

عبدالحفیظ اسلامی

112 آیات اور 7 رکوع پر مشتمل اس سورہ کا نام اس مناسبت سے ''الانبیاء'' رکھا گیا ہے کہ اس میں بہت سے انبیاء کرام کا تذکرہ ہے۔ مضمون اور انداز بیان، دونوں سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کا زمانہ نزول مکہ کا دور متوسط، یعنی نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کے نبوی دور کی مکی حیات پاک کا تیسرا دور ہے۔ اس سورہ میں وہ کشمکش زیر بحث ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور سرداران قریش کے درمیان برپا تھی۔ وہ لوگ آنحضرت کے دعوائے رسالت اور آپ کی دعوت توحید اور عقیدہ آخرت پر جو شکوک اور اعتراضات پیش کرتے تھے ان کا جواب دیا گیا ہے۔ ان کی طرف سے آپ کی مخالفت میں جو چالیں چلی جا رہی تھیں ان پر زجر و توبیخ (ڈانٹ ڈپٹ) کی گئی ہے اور آخر میں ان کو یہ احساس دلایا گیا ہے کہ جس (متبرک) شخص کو تم اپنے لئے زحمت اور مصیبت سمجھ رہے ہو وہ دراصل تمہارے لئے رحمت بن کر آئے ہیں۔ (تلخیص ت ق صفحہ 511)

آغاز سورت، میں نوع انسانی کو اس بات سے آگاہ کیا جا رہا ہیکہ دیکھو تم دنیا میں جو کچھ اعمال کر رہے ہو، اسکے حساب دینے کا وقت قریب آ پہنچا ہے اور تمہارا حال یہ ہے کہ تم (اللہ کے احکامات اور نبی کی دعوت حق کے بارے میں) غفلت کا شکار ہو کر اس سے منہ پھیر رہے ہو۔ دوسری اہم بات یہ رکھی گ ٔ کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نصیحت بھری قرآنی آیات رب تعالی کی طرف سے نازل ہوتی ہیں یہ انہیں سناتے ہیں، لیکن یہ لوگ اسکی قدر نہیں کرتے بلکہ انکا رویہ ؎، وھم یلعبون ؎، کا ہے یعنی انکی مجرمانہ غفلت کا یہ عالم ہیکہ نبی رحمت کی زبان مبارک سے نکلنے والی قرآنی آیات کو کھیل سمجھتے ہوئے غور سے نہیں سنتے !!! اور یہ بھی بتلایا گیا کہ یہ ظالم لوگ جنکے قلوب غفلت میں پڑے ہوئے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر طرح طرح سے آپس میں چپکے چپکے یہ باتیں بناتے ہیں کہ کوء بشر نبی کیسے ہوسکتا۔۔۔؟ اور کہتےہیں کہ افتاتون السحر وانتم تبصرون تم آنکھوں دیکھتے جادو کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو؟ مفسرین کرام لکھتے ہے کہ

(۱) ''کفار کے اس شبہ کا ازالہ کیا جا رہا ہے کہ آپ بشر ہیں اس لئے نبی کیسے ہوسکتے ہیں؟ فرمایا ہماری سنت ہی یہی ہے۔ آج تک بنی نوع انسان کی طرف جتنے انبیاء بھیجے گئے وہ ان ہی کے ہم جنس کیونکہ افہام و تفہیم کا مقصد اسی طرح پورا ہوسکتا ہے۔ اگر نبی فرشتہ ہوتا تو اس کے آنے کی دو صورتیں تھیں۔ اگر وہ اپنی ملکوتی شکل میں آتا تو تم اس کی ہیبت سے دم توڑ دیتے اور اگر انسانی صورت میں آتا تو پھر تم وہی اعتراض کرتے کہ ہماری طرح بشر ہے، تمہیں کون سمجھاتا کہ یہ بشر نہیں فرشتہ ہے۔ اسلئے سنت الٰہی یہی ہے کہ انسانوں کی ہدایت کیلئے کسی انسان کو ہی نبی بنا کر مبعوث فرمایا جاتا ہے۔

(۲) اس کے بعد توحید باری کے ثبوت کے لئے تکوینی دلائل کے ساتھ عقلی دلیلیں بھی پیش کردیں تاکہ انھیں راہِ راست پر لانے کی کوششیں ادھوری اور ناتمام نہ رہے۔

(۳) فرشتوں کے متعلق ان کے غلط عقیدہ کا بطلان کر دیا کہ وہ خدا کی اولاد نہیں بلکہ اس کے معزز بندے ہیں۔ جو ہمہ وقت اس کی یاد، اس کی بندگی اور اس کی تسبیح و تقدیس میں مشغول رہتے ہیں۔ نہ تھکتے ہیں نہ اُکتاتے ہیں۔

(۴) اس ضمن میں توحید، نبوت اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے شکوک و شبہات کو بیان کیا اور بڑے حکیمانہ انداز میں ان کی تردید بھی کر دی۔

(۵) اس کے بعد چند جلیل القدر انبیاء اور اولوالعزم رسولوں کی سیرتیں بیان فرمائیں تاکہ راہِ نور و منزل تسلیم و رضا اگر کسی مشکل سے دوچار ہو تو حوصلہ ہار نہ دے۔ شکستہ پا ہو کر بیٹھ نہ جائے بلکہ ان پاکیزہ ہستیوں کی سیرت کے مطالعہ سے تقویت حاصل کرتا ہوا آگے بڑھتا جائے۔

(٦) سور کے آخری رکوع میں ایک بار پھر اس حقیقت کو بیان فرمایا گیا کہ جو شخص نیکی اور راستی کی راہ پر صدق و اخلاص کے ساتھ گامزن ہوگا وہ بامراد اور کامیاب ہوگا۔ اس کی کوششیں رائیگاں نہیں جائیں گی یہ لوگ روز محشر کی ہولناکیوں سے بھی خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ اس روز فرشتہ مرحبا! خوش آمدید! کہتے ہوئے ان کا استقبال کریں گے اور جو بدبخت، اپنی غلط کاریوں پر بضدر ہے اور سمجھانے کے باوجود نہ سمجھے تو انھیں ان کے معبودوں سمیت دوزخ کا ایندھن بنا دیا جائے گا۔

اس سورہ کے ختم پر کلام الٰہی (قرآن مجید) کی شان عظیم کا ذکر فرماتے ہوئے ارشاد ہوا کہ **اِنَّ فِي هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ** (آیت 106)، اس میں ایک بڑی خبر ہے عبادت گزار لوگوں کیلئے، فی ہذا سے مراد، وعظ تنبیہ ہے جو اس سورت میں مختلف انداز سے بیان کی گئی ہے۔ "بلاغ سے مراد" کفایت و منفعت ہے یعنی وہ کافی اور مفید ہے۔ مختصر یہ کہ قرآن مجید ایک ایسی عظیم کتاب ہے جس میں ہر شخص کیلئے جو اس کو مان لیتا ہے اور اس کے مطابق عمل کرتا ہے دنیا و آخرت کا بہت ہی بڑا فائدہ ہے اور (یہ کتاب) ہر طرح سے بندے مومن کیلئے کافی ہے۔ عابدین سے مراد یہ ہے کہ خشوع خضوع سے اللہ تبارک و تعالیٰ کی غلامی (بندگی و عبادت) کرنے والے اور شیطانی خواہش کے اُبھرنے پر فوری چوکنا ہوجانے اور ہر وقت اللہ کی اطاعت کو ترجیح دینے والے لوگ ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ...... **وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ** اور ہم نے آپ کو تمام جہان والوں کیلئے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پورے جہاں کیلئے رحمت بن کر یعنی اپنی تعلیمات کے ذریعہ سے دین و دنیا کی سعادتوں سے ہمکنار کرنے کیلئے تشریف لائے ہیں!۔ اور دوسری چیز یہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو رحمت قرار دیا ہے کہ آپ کی وجہ سے یہ اُمت بالکلیہ تباہی و بربادی سے محفوظ کر دی گئی جیسے گزری ہوئی اُمتوں اور قوموں کو جس طرح حرف غلط کی طرح مٹا کر رکھ دیا گیا تھا اُمت محمدیہ (جو اُمت اجابت اور امت دعوت کے اعتبار سے پوری نوع انسانی پر مشتمل ہے) پر اس طرح کا کلی عذاب نہیں آئیگا۔

یعنی اللہ تعالیٰ کی جانب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت دراصل سارے جہانوں کے لیے رحمت و مہربانی ہے، لیکن کفار مکہ کی یہ حماقت و نادانی تھی کہ آپ کی ہستی کو زحمت سمجھتے تھے حقیقت تو یہ ہیکہ آپ کے ذریعہ علم کی روشنی عطا کرتے ہوئے، حق و باطل کا فرق بتلایا جا رہا ہے، سلامتی و تباہی کی راہ واضح کر کے دیکھلاء جا رہی ہے، لہذا آپ کی لاء ہوء دعوت کو قبول کر لو اسی میں فلاح و کامیابی ہے۔

اقتباس و استفادہ کتب: (تفہیم القرآن، ضیاء القرآن، تفسیر ابن عباس اور "القرآن حکیم" مطبوعہ سعودی عرب)

اردو زبان غیر مسلم ادباء کی نظر میں

غیر مسلم شعراء اور اردو کی ترویج: اردو کے فروغ میں غیر مسلم شعراء نے بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ جگن ناتھ آزاد، فراق گورکھپوری، دیا شنکر نسیم، کیدار ناتھ سنگھ، تلوک چند محروم، ہرگوپال تفتہ، کنور مہندر سنگھ بیدی، رگھوپتی سہائے فراق، رام لعل، راجندر منچندا بانی اور منوہر لال زتشی جیسے معروف شعرانے اردو زبان میں گراں قدر تخلیقات پیش کیں۔ فراق گورکھپوری، جو ایک ہندو شاعر تھے، نے اردو زبان کی لطافت اور جذبات کی ترجمانی کو کچھ یوں بیان کیا: ''اردو کی گنگا جمنی تہذیب میں الفاظ موتیوں کی طرح بکھرے ہوئے ہیں، جو ہر دل میں اُتر جاتے ہیں۔'' یہ حقیقت ہے کہ اردو زبان کا ارتقا مختلف تہذیبوں کی آمیزش سے ہوا، اور یہی اس زبان کی سب سے بڑی خوبی ہے۔

عبداللطیف ندوی

اردو زبان اپنے دامن میں ایک وسیع تہذیبی اور ثقافتی ورثہ رکھتی ہے، جو صدیوں پر محیط ہے۔ یہ زبان مختلف مذاہب، تہذیبوں اور روایات کے سنگم پر پروان چڑھی، جس کی وسعت، مٹھاس، اور ہمہ گیریت نے غیر مسلم شعراء کو بھی متاثر کیا۔ برصغیر میں رہنے والے کئی غیر مسلم شعراء نے اردو زبان کو نہ صرف اپنایا بلکہ اس میں ایسے گہرے خیالات کو قلم بند کیا جو محبت، اخوت اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے علمبردار ہیں۔ یہ مضمون انہی غیر مسلم شعراء کے خیالات اور اردو زبان کی خصوصیات پر روشنی ڈالتا ہے۔

اردو زبان کی ایک بڑی خوبی اس کی مٹھاس اور ہر طبقے کیلئے قابلِ فہم ہونا ہے۔ مہاراج کرشن پرشاد نے اردو زبان کی نرمی اور وسعت کو یوں بیان کیا: ''اردو وہ زبان ہے جو ہر ایک کے دل کو بھاتی ہے، اس کی لطافت اور مٹھاس ہر مزاج کے آدمی کو اپنے دائرے میں لے آتی ہے۔'' یہی وجہ ہے کہ اردو زبان نے مختلف خطوں اور مذاہب کے لوگوں کو یکجا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

غیر مسلم شعراء اور اردو کی ترویج: اردو کے فروغ میں غیر مسلم شعراء نے بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ جگن ناتھ آزاد، فراق گورکھپوری، دیا شنکر نسیم، کیدار ناتھ سنگھ، تلوک چند محروم، ہرگوپال تفتہ، کنور مہندر سنگھ بیدی، رگھوپتی سہائے فراق، رام لعل، راجندر منچندا بانی اور منوہر لال زتشی جیسے معروف شعرا نے اردو زبان میں گراں قدر تخلیقات پیش کیں۔ فراق گورکھپوری، جو ایک ہندو شاعر تھے، نے اردو زبان کی لطافت اور جذبات کی ترجمانی کو کچھ یوں بیان کیا: ''اردو کی گنگا جمنی تہذیب میں الفاظ موتیوں کی طرح بکھرے ہوئے ہیں، جو ہر دل میں اُتر جاتے ہیں۔'' یہ حقیقت ہے کہ اردو زبان کا ارتقا مختلف تہذیبوں کی آمیزش سے ہوا، اور یہی اس زبان کی سب سے بڑی خوبی ہے۔

اردو زبان کی ایک اور بڑی خوبی یہ ہے کہ اس نے ہمیشہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دیا ہے۔ اردو کے شعراء نے اپنی شاعری میں مذہب کی تفریق سے بالاتر ہو کر محبت اور انسانیت کا درس دیا۔ جگن ناتھ آزاد نے اردو زبان کی ہم آہنگی پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا: ''یہ زبان محبت کی زبان ہے، یہ ہندو اور مسلم کی نہیں بلکہ انسانیت کی زبان ہے۔'' اردو کے ذریعے مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان ایک پل قائم ہوا، جس نے لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب کیا۔

راجندر منچندا بانی، جو جدید اردو شاعری کے ایک اہم شاعر تھے، نے اردو کی وسعت اور اس کے حسن کو اپنے اشعار میں جگہ دی۔ ان کا کہنا تھا: ''اردو زبان میرے لیے ایک ایسی ماں کی طرح ہے جس نے مجھے الفاظ کا ذخیرہ دیا، خیالات کو سنوارا اور محبت کی روشنی عطا کی۔'' اسی طرح، کیدار ناتھ سنگھ نے اردو کی لطافت اور اس کی وسعت کا تذکرہ کیا اور کہا کہ یہ زبان دلوں کو جوڑنے کا ہنر رکھتی ہے۔ ہرگوپال تفتہ اور تلوک چند محروم کی شاعری میں بھی اردو زبان سے محبت کا اظہار نمایاں ہے۔

اردو زبان کی سب سے بڑی پہچان اس کا محبت آمیز اور دوستانہ لہجہ ہے۔ اس زبان نے ہر طبقے، ہر مذہب اور ہر فرقے کو ساتھ لے کر چلنے کا درس دیا۔ غیر مسلم شعراء کی اردو سے محبت اور ان کی تحریروں میں انسانی جذبات کا اظہار اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک طبقے یا مذہب کی زبان نہیں بلکہ پوری انسانیت کی زبان ہے۔ جیسا کہ جگن ناتھ آزاد نے کہا: ''یہ زبان دلوں کو جوڑتی ہے، نفرتوں کو نہیں پہچانتی، اور محبت کے چراغ جلاتی ہے۔''

اردو ادب میں غیر مسلم شعراء نے نہ صرف شاعری بلکہ نثر کے میدان میں بھی خدمات انجام دیں۔ منشی پریم چند، جو اردو کے ایک نامور افسانہ نگار تھے، نے سماجی مسائل کو اپنی تحریروں میں اجاگر کیا اور اردو زبان کو حقیقت پسندی کا ایک منفرد انداز بخشا۔ اسی طرح، راجندر سنگھ بیدی نے اردو افسانے کو ایک نئی جہت دی۔ ان کے علاوہ، کرشن چندر، بلونت سنگھ، اور رام لعل نے بھی اردو فکشن کو وسعت دی اور انسانیت کے پیغام کو عام کیا۔ آج بھی اردو زبان اپنی شیرینی، وسعت، اور اثر انگیزی کی وجہ سے دنیا کے کئی ممالک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ غیر مسلم شعراء اور ادیبوں نے اس زبان کے فروغ میں جو کردار ادا کیا، وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی مخصوص قوم یا مذہب کی زبان نہیں بلکہ ایک مشترکہ تہذیب اور ثقافت کی علامت ہے۔

اردو کے فروغ میں آج بھی ہندو، سکھ، عیسائی اور دیگر مذاہب کے لوگ اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ جدید دور میں گوپی چند نارنگ، شمس الرحمان فاروقی اور دوسرے محققین نے اردو ادب پر جو تحقیق کی، وہ زبان کے مستقبل کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ غیر مسلم شعراء کی نظر میں اردو زبان محض ایک ذریعۂ اظہار نہیں بلکہ ایک ایسا احساس ہے جو محبت، رواداری اور بھائی چارے کی فضا قائم کرتا ہے۔ اس زبان کی خوبصورتی اور وسعت نے اسے برصغیر میں بسنے والے ہر طبقے کے لیے ایک مشترکہ ورثہ بنا دیا ہے۔ اردو زبان کی ترقی میں غیر مسلم شعراء کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں، اور ان کی تحریریں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اردو زبان ہمیشہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی علمبردار رہے گی۔

ٹرمپ نے تارکین وطن نہیں، ہندوستان کے وقار کو مجروح کیا!

امریکہ سے جس طرح غیر قانونی تارکین وطن کو پابہ زنجیر اور ہتھکڑیوں میں جکڑ کر امریکی فوج کے ایک مال بردار جہاز میں ٹھونس کر ہندوستان واپس بھیجا گیا، اور دوران حراست و دوران سفر ان کے ساتھ جو غیر انسانی سلوک کیا گیا، اس پر ملک کے مودی پرستوں (بھکتوں) کو چھوڑ کر پورا ملک سراپا احتجاج تھا۔ ان کے زخموں پر مزید نمک پاشی کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جس ڈھٹائی اور بے شرمی سے ہندوستانی پارلیمنٹ میں اسے حق بجانب قرار دیا، اس نے ہندوستان کے قومی وقار کو ٹرمپ کے جوتوں کے سامنے رگڑ دیا۔ سوچئے، اگر اس طرح ہندوستانیوں کی واپسی کانگریس کے دور حکومت میں کسی عرب ملک سے ہوئی ہوتی، تو یہ پورا سنگھی گینگ آسمان سر پر اٹھا لیتا اور پوری بے شرمی سے ناگن ڈانس کر رہا ہوتا۔ عرب ملکوں میں امریکہ سے زیادہ ہندوستانی ملازمت اور تجارت کرتے ہیں، ان کے بھی ویزے کی مدت ختم ہو جاتی ہے اور وہ برسوں چوری چھپے وہاں رہتے ہیں، اور پکڑے جانے پر واپس بھیج دیے جاتے ہیں مگر نہ انہیں پابہ زنجیر کیا جاتا ہے، نہ ہتھکڑی لگائی جاتی ہے اور نہ ہی مال بردار جہازوں میں بھیجا جاتا ہے۔ وہ ریگولر پرواز سے وطن واپس آتے ہیں، بغیر کسی احساس ندامت کے۔

عبیداللہ ناصر

ابتدا میں ہی یہ واضح کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ٹرمپ نے جن ہندوستانیوں کو نہایت ہی توہین آمیز انداز میں پابہ زنجیر اور ہتھکڑی میں وطن واپس بھیجا ہے، ان میں زیادہ تر غیر قانونی طور پر امریکہ نہیں گئے تھے۔ ان کے پاس ورک پرمٹ تھا جس کی تجدید نہیں ہوئی تھی، پھر بھی سابقہ امریکی حکومتوں نے ان کو کچھ اقتصادی سرگرمیوں کی اجازت دے رکھی تھی، جو ٹرمپ نے آتے ہی منسوخ کر دیں۔

ایک طرف ہندوستانی پارلیمنٹ میں وزیر خارجہ جے شنکر کا ہندوستانیوں کے ساتھ امریکہ کے توہین آمیز رویے کا پوری بے شرمی اور ڈھٹائی سے دفاع ہے اور دوسری جانب امریکہ کی ناک کے نیچے بسے کولمبیا اور کینیڈا نے اپنے شہریوں کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کرنے کی امریکہ کو اجازت نہیں دی۔ کولمبیا کے تارکین وطن کو اسی انداز میں لے کر جب امریکہ کا فوجی جہاز ہوائی اڈے پر پہنچا، تو کولمبیا کی حکومت نے اسے اترنے کی اجازت نہیں دی۔ خبروں کے مطابق، دو گھنٹے تک کولمبیا کی فضاؤں میں اڑتے رہنے کے بعد جھک مار کر وہ امریکہ واپس چلا گیا۔ اس کے بعد کولمبیا نے اپنا جہاز بھیج کر اپنے شہریوں کو عزت کے ساتھ واپس بلا لیا۔ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے کہا کہ تارکین وطن جرائم پیشہ نہیں ہیں اور ان سے ایک انسان کے طور پر ہی سلوک کیا جانا چاہیے۔ اسی لیے ہم نے امریکی جہاز کو واپس بھیج دیا، میں اپنے شہریوں کو پورے عزت اور احترام سے ان کے وطن واپس لاؤں گا۔

کتنا شرمناک ہے کہ امریکہ کے زیر اثر بسا کولمبیا اور کینیڈا امریکی دھونس کے سامنے جھکنے سے انکار کر رہے ہیں، جبکہ ڈیڑھ ارب کی آبادی، دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت اور فوجی طاقت رکھنے والا ملک امریکہ کے سامنے دست بستہ کھڑا ہے۔ افسوس یہ بھی ہے کہ سماج کے اس طبقے کو بھی قومی غیرت اور خودداری کا احساس نہیں، جو ہمہ وقت راشٹرواد اور ملک کو وشوگرو بنانے کی بات کرتا ہے، لیکن حقیقت میں ان کے یہ سبھی الفاظ محض مودی پرستی سے آگے کچھ بھی نہیں ہیں۔

امریکہ سے جس طرح غیر قانونی تارکین وطن کو پابہ زنجیر اور ہتھکڑیوں میں جکڑ کر امریکی فوج کے ایک مال بردار جہاز میں ٹھونس کر ہندوستان واپس بھیجا گیا، اور دوران حراست و دوران سفران کے ساتھ جو غیر انسانی سلوک کیا گیا، اس پر ملک کے مودی پرستوں (بھکتوں) کو چھوڑ کر پورا ملک سراپا احتجاج تھا۔ ان کے زخموں پر مزید نمک پاشی کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جس ڈھٹائی اور بے شرمی سے ہندوستانی پارلیمنٹ میں اسے حق بجانب قرار دیا، اس نے ہندوستان کے قومی وقار کو ٹرمپ کے جوتوں کے سامنے رگڑ دیا۔

سوچئے، اگر اس طرح ہندوستانیوں کی واپسی کانگریس کے دور حکومت میں کسی عرب ملک سے ہوئی ہوتی، تو یہ پورا سنگھی گینگ آسمان سر پر اٹھا لیتا اور پوری بے شرمی سے ناگن ڈانس کر رہا ہوتا۔ عرب ملکوں میں امریکہ سے زیادہ ہندوستانی ملازمت اور تجارت کرتے ہیں، ان کے بھی ویزے کی مدت ختم ہو جاتی ہے اور وہ برسوں چوری چھپے وہاں رہتے ہیں، اور پکڑے جانے پر واپس بھیج دیے جاتے ہیں، مگر نہ انہیں پابہ زنجیر کیا جاتا ہے، نہ ہتھکڑی لگائی جاتی ہے اور نہ ہی مال بردار جہازوں میں بھیجا جاتا ہے۔ وہ ریگولر پرواز سے وطن واپس آتے ہیں، بغیر کسی احساس ندامت کے۔

اس سے پہلے بھی جے شنکر ہندوستان کے وقار کو اس وقت مٹی میں ملا چکے تھے جب وہ ٹرمپ کی حلف برداری کی تقریب میں نریندر مودی کی شرکت کے لیے دعوت نامہ حاصل کرنے کے واسطے ایک ہفتہ واشنگٹن میں پڑے رہے۔ یہ انکشاف سب سے پہلے بی جے پی کے ہی سابق رکن پارلیمنٹ سبرامنیم سوامی نے کیا تھا، لیکن جے شنکر نے پھر ایوان کو گمراہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ دعوت نامہ حاصل کرنے کے لیے واشنگٹن میں نہیں تھے، مگر انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ وہ واشنگٹن میں کیوں تھے، کس سرکاری کام سے گئے تھے، کس کانفرنس یا میٹنگ میں شرکت کی تھی؟

شرم کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ ملک کے اندر بھی کچھ لوگ امریکہ کی اس نازیبا حرکت کو درست قرار دے کر ان تارکین وطن کو مورد الزام ٹھہرا رہے ہیں کہ وہ قانونی طریقے سے امریکہ کیوں نہیں گئے؟ ان لوگوں کو نہیں پتہ کہ ترکِ سکونت انسانی تہذیب کے ارتقا میں سب سے پہلے شروع ہوئی تھی۔ بہتر زندگی اور بہتر سہولتوں کی تلاش میں ترکِ سکونت ایک تاریخی حقیقت ہے۔ اگر ان تارکین وطن کو ہندوستان میں بہتر روزگار، ملازمت اور تعلیم مل رہی ہوتی، تو یہ لوگ زمین، جائیداد، گھر کی خواتین کے زیورات فروخت کر کے اور قرض لے کر زندگی کے لیے اتنے خطرے کیوں مول لیتے؟

یاد کیجیے آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ کا دور، جنہیں مودی پرست ملک کا کمزور ترین وزیر اعظم کہتے تھے اور طرح طرح کے بیہودہ الفاظ ان کے لیے استعمال کرتے تھے۔ انہی منموہن سنگھ کے دور میں امریکہ میں تعینات ایک خاتون سفارت کار، دیویانی کھوبراگڑے، اپنی ہندوستانی ملازمہ کے ساتھ امریکی قانون کے مطابق ناروا سلوک کرنے کے الزام میں ماخوذ ہوگئیں، اور نیویارک پولیس نے انہیں ہتھکڑی لگا کر گرفتار کر لیا۔ ہندوستان نے احتجاج کیا اور کہا کہ سفارتی آداب اور اصول کے تحت انہیں گرفتار نہیں کیا جا سکتا۔ مگر امریکہ تو امریکہ ہے، اس نے جواب دیا کہ دیویانی نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے، اس لیے انہیں سفارتی چھوٹ اور حقوق نہیں دیے جا سکتے۔

بس پھر کیا تھا، حکومت ہند نے دہلی میں امریکی سفارت خانے کی سیکورٹی گھٹا دی، سفارت خانے کے چاروں طرف تعینات بلڈوزر ہٹا دیے، پولیس والوں کی تعداد کم کر دی، سفارت خانے کو بھیجی جانے والی اشیائے خورد و نوش کی کلیئرنس روک دی گئی، اور سفارتی عملے کے ڈپلومیٹک پاس بھی روک دیے گئے۔ امریکہ کے ہوش اڑ گئے، اور دیویانی کو بغیر ہتھکڑی لگائے ہندوستان واپس بھیج دیا گیا۔ اس پر امریکی خارجہ سیکرٹری جان کیری نے منموہن سنگھ کے قومی سلامتی کے مشیر شیو شنکر سے فون پر گفتگو کر کے اس معاملے پر افسوس ظاہر کیا۔

آنجہانی اندرا گاندھی نے ساتویں امریکی فوجی بیڑے کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا اور کس طرح امریکہ کی فوجی طاقت کے غرور کو مٹی میں ملا دیا تھا، یہ بات تو بچہ بچہ جانتا ہے، بھلے ہی مودی پرست اس کا ذکر نہ کریں۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے دور میں تو امریکہ اور سوویت یونین دونوں کی اوقات ہی نہیں تھی کہ وہ ہندوستان کے ساتھ کوئی نازیبا برتاؤ کر سکیں، حالانکہ تب ہندوستان معاشی اور فوجی طور پر بہت کمزور تھا، اور ہندوستانیوں کا پیٹ بھرنے کے لیے امریکی گیہوں پر منحصر تھا، مگر پھر بھی گیہوں سے زیادہ قومی وقار کو اہمیت دی جاتی تھی۔ آج کے حالات کو دیکھ کر لگتا ہے کہ ہندوستان کا قومی وقار بی جے پی حکومت کے ماتحت اب کوئی معنی نہیں رکھتا اور دنیا کو دکھانے کے لیے وشوگرو کا نعرہ محض کھوکھلا دعویٰ بن کر رہ گیا ہے۔

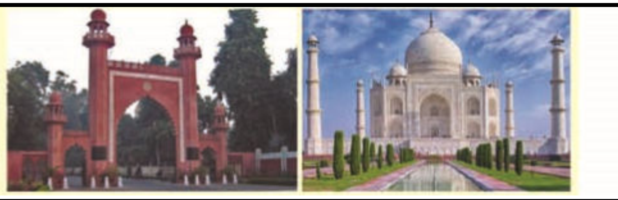

دارالعلوم فیض الرسول براؤن شریف میں جشن ختم بخاری کا انعقاد

بخاری شریف انگنت علوم وفنون کا مرجع ومصدر ہے: علامہ غلام عبدالقادر علوی

بانسی (نامہ نگار): ملک کی عظیم دینی درسگاہ وممتاز خانقاہ دارالعلوم اہل سنت فیض الرسول براؤن شریف میں ختم بخاری شریف کی تقریب کا انعقاد نہایت تزک واحتشام کے ساتھ کیا گیا جس کی سرپرستی شہزادہ حضور شعیب الاولیاء پیر علامہ غلام عبدالقادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول وناظم اعلی دارالعلوم فیض الرسول نے کیا جبکہ صدارت نبیرہ شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین ومہتمم دارالعلوم فیض الرسول نے کیا قیادت علامہ اسماعیل علوی الہاشمی شیخ الحدیث ادارہ اور حمایت علامہ علی حسن علوی ازہری پرنسپل ادارہ کی رہی شعیب الاولیاء ہال سینٹرل بلڈنگ میں بعد نماز عشاء اس پروقار روحانی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا طلبہ نے نعت رسول کا نذرانہ عقیدت پیش کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے علامہ غلام عبدالقادر علوی نے کہا کہ قرآن پاک کے بعد صحیح ترین کتاب کا درجہ بخاری شریف کو حاصل ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے کلام کو غیر معمولی مقبولیت عطا فرمائی ہے پوری دنیا میں جہاں کہیں بھی اسلامی آثار پائے جاتے ہیں وہاں لازمی طور پر بخاری شریف کا حصہ ہوتا ہے ختم بخاری شریف کی بابرکت تقریب کا انعقاد باعث خیرو برکت صحت ہے جوکہ اکثر محدثین نے بڑے تزک واحتشام کے ساتھ منعقد کیا ہے اس موقع پر علامہ علوی نے آخری حدیث کا درس دیتے ہوئے اہم نکات اور وعظ ونصیحت سے علماء وطلبہ کی رہنمائی فرمائی ساتھ ہی دور؟ حدیث کے جمیع طلبہ کو اجازت حدیث بھی عطا فرمائی نبیرہ شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول ومہتمم دارالعلوم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے تراجم کی گہرائیوں میں غوطہ زنی کرتے ہوئے حضرات علماء کو ایک ہزار سال سے زیادہ ہورہے ہیں

اس کے باوجود ابھی تک کوئی شخص یہ دعوی نہیں کرسکتا کہ اس دیار کے تمام موتی اس نے دریافت کرلیے ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے مدارک کو اس نے پالیا ہے علامہ اسماعیل علوی الہاشمی شیخ الحدیث ادارہ نے اپنے خطاب میں طلبہ کو دعاؤں سے نوازا تقریب میں علامہ علی حسن علوی ازہری پرنسپل ادارہ مفتی شہاب الدین نوری مفتی نورانی شاہ بدری مولانا اختر رضا ازہری مولانا معین الدین ازہری مولانا اشتیاق احمد قادری مولانا قمر عارف ازہری مولانا معین اختر جیلانی مولانا محمد عقیل ازہری مولانا نورالدین ازہری مولانا زاہد علی یارعلوی قاری محمد آفتاب عالم عثمانی مولانا اظہار احمد فیضی سید عقیل لکھنوی مولانا محمد سمیع یارعلوی قاری منور ضیاء وغیرہ موجود رہے۔

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے ماں کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری: عبدالقادر علوی

مدرسہ فاروقیہ اشرفیہ نسواں کالج نونہواں میں تقریب ختم بخاری وجشن ردائے فضیلت کا انعقاد

برڈ پور (نامہ نگار):
مدرسہ فاروقیہ اشرفیہ نسواں کالج نونہواں میں تقریب ختم بخاری وجشن ردائے فضیلت کا انعقاد نہایت تزک واحتشام کے ساتھ ہوا جس میں بحیثیت مہمان خصوصی شہزادہ حضور شعیب الاولیاء پیر مفتی علامہ غلام عبدالقادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول وناظم اعلی دارالعلوم فیض الرسول براؤن شریف کی تشریف آوری ہوئی جہاں حسینی کمیٹی نونہواں کے ذمہ داران میں اجمل ابوشحمہ وغیرہ نے نہایت پرتپاک انداز میں حضرت کا استقبال کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے علامہ علوی نے کہا کہ ماں کی گود بچے کی پہلی درس گاہ ہے بچہ جو کچھ اس درس گاہ سے سیکھتا ہے وہ اس کی آئندہ زندگی پر بہت اثر انداز ہوتا ہے بچے کی بہترین تربیت کے لئیماں کا تعلیم یافتہ ہونا بہت ضروری ہے مفکرین کی رائے میں مرد کی تعلیم ایک فرد کی تعلیم ہے جبکہ عورت کی تعلیم ایک خاندان کی تعلیم ہے فرانس کے مشہور بادشاہ نپولین کا قول ہیآپ مجھے اچھی مائیں دیں میں آپ کو بہترین قوم دوں گا علامہ اقبال کے فارسی شعر کا مفہوم ہے قوموں کو کیا پیش آچکا ہے کیا پیش آسکتا ہے اور کیا پیش آنے والا ہے یہ سب ماؤں کی جبینوں سے دیکھا جاسکتا ہے علامہ علوی صاحب نے مزید کہا کہ مذہب کو انسانی زندگی میں خاص مقام حاصل ہے مذہب کی بنیادی تعلیمات اور اہم مسائل سے آگاہی مرد کے ساتھ ساتھ عورت کے لیےبھی اشد ضروری ہیدین ہی وہ کامیاب راستہ ہے جس پر چل کر انسان دنیوی واخروی زندگی کو کامیاب وکامران بناسکتا ہے پڑھی لکھی عورت مذہبی ودینی تعلیمات ومسائل سے اچھی طرح آگاہ ہوتی ہے وہ اپنی اولاد کی تربیت دینی اصولوں کی روشنی میں بہتر انداز میں کرسکتی ہے اور ملک وملت کی تقدیر سنوار سکتی ہے لیکن ایک ناخواندہ عورت جو دین ومذہب کی تعلیمات سے ناآشنا اور غیر سلیقہ شعار ہوتی ہے وہ بچوں کی تعلیم وتربیت کے فرائض بھی اچھے طریقے سے ادا نہیں کرسکتی مولانا اشتیاق احمد قادری استاذ دارالعلوم فیض الرسول وناظم تعلیمات ادارہ ہذا نے تعلیم نسواں کی اہمیت وضرورت پر جامع خطاب کیا پروگرام کی قیادت پرنسپل ادارہ مولانا فرید صدیقی نے کیا جبکہ ہدیہ تشکر پیش کرتے ہوئے علامہ عمران برکاتی ناظم اعلی ادارہ نے آئے ہوئے مہمانوں ک خیر مقدم کیا پروگرام میں سات بچیوں کو ردائے فضیلت اور پانچ کو ردائے قرأت سے نوازا گیا پروگرام کے انعقاد میں قاری غفران اشرفی قاری نظامی مولانا نعمت صدیقی مولانا غلام نبی وغیرہ نے اہم کردار ادا کیا۔

ریلوے ملازمین نے شروع کی چوبیس گھنٹہ کی بھوک ہڑتال

سلطانپور (نامہ نگار): ریلوے ملازمین کی آلانڈیا لوکو چالک تنظیم (اے آئی ایل آر ایس اے) نے اپنے مختلف مطالبات کولیکر چوبیس گھنٹہ کی بھوک ہڑتال شروع کی ہے۔ ریلوے ملازمین کے مطالبات میں سفر کے بھتہ میں پچیس فیصد کا اضافہ، ستر کلومیٹر کے سفر کو سفر بھتہ سے الگ رکھنا اور ڈرائیوروں کے لئے ایک بار میں صرف آٹھ گھنٹہ کی ڈیوٹی کرنا شامل ہے۔ ملازمین کی تنظیم ایک بار میں ایہ سے زیادہ ڈرائیور رکھنے کی مانگ کی ہے۔ نیز یہ بھی مانگ کی ہے کہ ریلوے ڈرائیوروں کی سی سی کیمروں سے نگرانی نہ کی جائے اس سے انکا ذہنی استحصال ہوتا ہے۔ نیز یہ بھی مانگ کی گئی ہے کہ ریلوے ملازمین کی پرانی پنشن بحال کی جائے۔

میر شاہ بابا کی مزار پر ہوا قوالی کا پروگرام

سلطانپور (نامہ نگار): بلدی رائے تحصیل کے موضع پٹیلہ واقع درگاہ میر شاہ بابا پر مزار کے ٹرسٹ کی جانب سے ایک قوالی کا پروگرام رکھا گیا جس میں بیرونی قوالوں نے اپنا پروگرام پیش کیا۔ درگاہ پر منعقدہ دو روزہ عرس کے آخری روز مزار پر چادر پوشی کی گئی اور قران خوانی کا نظم کیا گیا۔ اس موقع پر مستقیم خان، قاری حلیم، انیس خان، ایوب احمد، معین خان، محرم علی، سرور، اسلم، رحمٰن سمیت علاقہ کے دیگر افراد موجود تھے۔

دارالعلوم حبیبیہ گلشن رضا للبنات، رائے بریلی میں مفتیہ کورس شروع

رائے بریلی (ایجنسی) شہر رائے بریلی کی سنی مرکزی درسگاہ دارالعلوم حبیبیہ گلشن رضا للبنات انورنگر رائے بریلی (یوپی) میں درجہ تخصص فی الفقہ "یعنی جماعت فقہ وافتاء (مفتیہ کورس) کا آغاز آج ۱۹ رفروری ۲۰۲۵ء بروز بدھ صبح دس بجے دارالعلوم للبنات کے آفس میں دارالعلوم کے سرپرست اعلیٰ آل رسول سید محمد احمد اشرفی جیلانی جائسی کی سرپرستی اور خادم دین وملت دارالعلوم کے ناظم اعلیٰ حافظ انیس احمد قریشی کی صدارت میں دارالعلوم کے اراکین واساتذہ کی موجودگی میں سالانہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ سرپرست اعلیٰ نے مرکز اہل سنت کے سالانہ امتحان کا جائزہ لیا۔ طالبات کی امتحانی کامیابیاں ملاحظہ کیں اوران کو سراہا اور طالبات کو بہتر سے بہترین سہولیات فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ دارالعلوم کے علمی معیار کو بلند کرتے ہوئے آل رسول سید محمد احمد اشرفی جیلانی جائسی صاحب نے آئیندہ نئے تعلیمی سال سے حضرت علامہ مفتی فیاض احمد برکاتی مصباحی شیخ الحدیث وصدر مفتی شعبہ افتاء مرکز اہل سنت دارالعلوم للبنات انورنگر کی تدریب وتربیت میں درجہ تخصص فی الفقہ "یعنی جماعت فقہ وافتاء" (مفتیہ کورس) کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ الحمد اللہ علی ذالک دارالعلوم ہٰذا کے علاوہ دیگر اداروں سے فارغات، فاضلات اپنا تعلیمی سفر آگے جاری رکھتے ہوئے مفتیہ ہونے کا اپنا خواب بھی شرمندۂ تعبیر کرسکتی ہیں۔ مفتیہ کورس میں وہی طالبات داخلے کا مجاز ہونگی جنہوں نے کسی مستند ادارے سے اعلیٰ نمبرات سے فراغت حاصل کی ہوں۔ اوراس مدرسہ کا رزلٹ، سند اور تصدیق نامہ ساتھ لائی ہوں۔ مفتیہ کورس کا مکمل نصاب انشاء اللہ بہت جلد آپ کے پیش نظر ہوگا۔ خواہش مند طالبات پندرہ رمضان سے قبل سرپرست اعلیٰ آل رسول سید محمد احمد اشرفی جیلانی جائسی 9415744586، ناظم اعلیٰ حافظ انیس احمد قریشی 9415118181، آفس انچارج حضرت مولانا تصور حسین مصباحی 9455378487، شیخ الحدیث وصدر مفتی فیاض احمد برکاتی مصباحی 9721777687، سے رابطہ قائم کر اپنا پنا نام درج کرالیں اور دس شوال کو مفتیہ کورس میں داخلہ کے لئے ٹیسٹ میں شریک ہوجائیں۔ اس میٹنگ میں سرپرست اعلیٰ آل رسول سید محمد احمد اشرفی جیلانی جائسی کے ساتھ حافظ انیس احمد قریشی ناظم اعلیٰ ادارہ ہٰذا، حضرت مولانا تصور علی مصباحی آفس انچارج ادارہ ہٰذا، حضرت مفتی فیاض احمد برکاتی مصباحی شیخ الحدیث ومفتی ادارہ ہٰذا ودیگر اراکین وذمہ داران مدرسہ شریک رہے۔

ترقیاتی اسکیموں کی خراب گریڈنگ پر کمشنر ناراض

لکھنؤ (ایجنسی) ترقیاتی کاموں کی میٹنگ کمشنر ڈاکٹر روشن جیکب کی صدارت میں منعقد کی گئی۔ انھوں نے سبھی محکمہ جاتی افسران کو حکم دیا کہ وہ اپنے اپنے محکمہ کے کاموں میں اپنے اپنے محکمہ کی اسکیموں کے تحت اپنے سبھی ترقیاتی کام مکمل کرنے کی کارروائی اولیت پر کریں تاکہ حکومت کے ان ترقیاتی کاموں کا عام لوگوں کو زیادہ سے زیاجدہ فائدہ مل سکے۔ ساتھ ہی انھوں نے خراب گریڈنگ والے اضلاع کو اپنی گریڈنگ بہتر کرنے کا انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ گریڈنگ بہتر کریں ورنہ کارروائی ہوگی۔ جائزہ میٹنگ کے دوران کمشنر نے آر ایس محکمہ کے ذریعہ سڑک وبلڈنگ تعمیر کام میں تیزی لانے کے احکام دیے۔ کایا کلپ اسکیم، مدھیان کھانا، کنیا شادی اسکیم، سوروزگار اسکیم، کسان سمان ندھی، کنیا سمنگلم اسکیم کی جائزہ کے دوران گریڈنگ میں بہتری لانے کے احکام دیے۔ انھوں نے کہا کہ جن اضلاع کی گریڈنگ خراب ہے وہ ضلع اپنی گریڈنگ میں بہتری لائیں۔ ریونیو وصولی کے حدف کی اسکیم بناکر مکمل کرنے کے احکام دیے۔ انھوں نے سبھی افسران کو سخت احکام دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے محکمہ کی ریکنگ کو ضرور دیکھیں۔ کچھ محکمہ کی اسکیموں میں خراب رفتار ہونے پر انھوں نے کہا کہ آئندہ میٹنگ کے مقابلے تیزی لینے کے لیے زمینی سطح پر اسکیموں کو نافذ کریں۔ وزیراعلیٰ ڈیش بورڈ کے 85 ترقیاتی کاموں میں ماہ جنوری 2025 میں ریاستی سطح پر ترقیاتی اسکیموں کی 55 ویں رینک ہونے پر ریکنگ بہتر کرنے کے بھی احکام دیے۔

امام مہدی کا یوم پیدائش تراب خانی میں منایا گیا

سلطانپور (نامہ نگار): شیعہ حسینی ویلفیر ایسوسی ایشن کے صدر حیدر عباس کی اطلاع کے مطابق گزشتہ شب امام مہدی کے یوم پیدائش کے سلسلہ میں ایک تقریب امہٹ سے متصل موضع تراب خانی میں رکھی گئی جسکا آغاز تلاوت قران سے فرمان حیدر نے کیا اسکے بعد مجلس ہوئی جسکو خطاب کرتے ہوئے مولانا آصف نقوی نے بارہویں امام کے فضائل بتاتے ہوئے کہا کہ وہ ابھی پردہ غیب میں ہیں جب دنیا ظلم جور وزیادتی سے بھرجائیگی تب امام مہدی نمودار ہونگے اور انسانیت کی مدد فرمائینگے۔ اسکے بعد محفل مقاصدہ ہوئی جس میں عباس افتخار، مشہد جلالپوری، منور جلالپوری، شمس تبریز، نایاب بلیاوی، فاضل جرولوی، رضی بسوانی سمیت مقامی شعراء نے قصائد پیش کئے۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

ایرانی اپوزیشن کی پریڈ پر چراغ پا تہران کی بغداد اور اربیل کو فضائی حملوں کی دھمکی

تہران (ایجنسی):
ایران نے اربیل اور بغداد میں حکام کو کردستان میں ایرانی اپوزیشن کے خلاف حملوں کی دھمکی دی ہے۔ یہ بات العربیہ نیوز کے ذرائع نے بدھ کے روز بتائی۔ تہران نے عراق کو آگاہ کیا ہے کہ اس دھمکی پر عمل درآمد، سیکورٹی معاہدے کے شقوں کی عدم پاسداری کی صورت میں ہو گا۔ ذرائع کے مطابق تہران نے عراق کو دھمکی دی ہے کہ وہ کردستان کے علاقے میں موجود ایرانی اپوزیشن کو فضائی حملوں کا نشانہ بنائے گا۔ اس کے مقابل بغداد مذکورہ دھمکیوں پر عمل روکنے کے لیے تہران پر سیاسی دباؤ ڈال رہا ہے۔ ایران نے عراق میں سیکورٹی اور سیاسی اداروں کو آگاہ کر دیا ہے کہ اگر بغداد اور اربیل نے فریقین کے بیچ طے پائے گئے سیکورٹی معاہدے کی شقوں کی پاسداری نہ کی تو اس صورت میں کردستان میں موجود ایرانی اپوزیشن کے خلاف فوجی کارروائی کی تیاری کی جارہی ہے۔
ذرائع کے مطابق ایرانی جانب سے عراقی حکومت کو آگاہ کیا ہے کہ اسے یہ پتا چلا ہے کہ گذشتہ دنوں ایرانی اپوزیشن نے کردستان کے ایک شہر میں فوجی پریڈ کا مظاہرہ کیا۔ اس چیز نے تہران کو نئے حملے کی تیاری پر مجبور کردیا۔ واضح رہے کہ عراق کی قومی سلامتی کے مشیر قاسم الاعرجی نے رواں ہفتے ایرانی وزیر خارجہ کے سکریٹری برائے سیاسی امور مجید تخت روانچی اوران کے ہمراہ وفد کے ساتھ علاقائی سطح پر سیکورٹی صورت حال اور چیلنجوں پر بات چیت کی۔ بات چیت میں دونوں ملکوں کے درمیان دستخط کیے گئے مشترکہ سیکورٹی معاہدے کی شقوں پر عمل درآمد بھی زیر بحث آیا۔ بغداد اور تہران کے درمیان سیکوٹی معاہدے میں کرد ایرانی اپوزیشن جماعتوں کو غیر مسلح کرنا اوران جماعتوں کے دفاتر کو عراق اور ایران کے بیچ مشترکہ سرحد سے دور منتقل کرنا شامل ہے۔ تہران یہ شکایت کرتا ہے کہ عراقی کردستان میں مسلح کرد اپوزیشن، ایران کی سیکورٹی کے لیے خطرہ ہے۔

اردو کی کھلی مخالفت بالواسطہ ہندی کی مخالفت ہے، موجودہ بجٹ غیر متوازن بجٹ ہے: دیپک مشر

لکھنؤ (نامہ نگار): بودھک سبھا کے صدر اور سماجوادی مفکر دیپک مشر نے کہا کہ گزشتہ بجٹوں کی طرح یہ بجٹ بھی قرض میں اضافہ اور چند سرمایہ داروں کے سامنے جھکنے والا بجٹ ہے۔ اس بجٹ کی وجہ سے اترپردیش پر قرض مزید بڑھے گا۔ اترپردیش پر پہلے ہی 8 لاکھ 16 ہزار 926 روپے کا قرض ہے۔ بی جے پی حکومت کے قیام کے وقت فی شخص قرض 16 ہزار 9 سو 73 روپے تھا جو بڑھ کر 31 ہزار 147 روپے ہوگیا تھا۔ ریاست کا قرض اس کی مجموعی ملکی پیداوار کا ایک تہائی سے زیادہ ہے، اس لیے اتنے بڑے بجٹ کی بجائے ایک متوازن بجٹ کی ضرورت تھی۔ یہ بجٹ تلسی اور مہاتما گاندھی کی تجویز کردہ رام راجیہ، رام منوہر لوہیا کے سماج وادور پنڈت دین دیال کے معاشی سوچ کے خلاف ہے۔ آئینی اور پارلیمانی اسٹڈی ادارہ کے رکن مسٹر مشرا نے کہا کہ آٹھویں شیڈول میں اردو کو شامل کرنے کی مخالفت غیر آئینی ہے۔ اردو کی کھلی مخالفت بالواسطہ ہندی کی مخالفت ہے۔ ہندی ناول ناولوں کے شہنشاہ منشی پریم چند نے سوزے وطن سے اردو میں اپنی تحریری زندگی کا آغاز کیا تھا۔ زبان کو مذہب سے جوڑنا جہالت ہے، اس سے فرقہ واریت کی تفرقہ انگیز سوچ کو تقویت ملے گی۔ تمل ناڈو میں ہندو اور مسلمان تمل بولتے ہیں نہ کہ ہندی یا اردو۔ رام چرت مانس میں اردو کے الفاظ کئی بار آئے ہیں۔ ہندی اور اردو نے مل کر جدو جہد آزادی لڑی۔ اردو کی مخالفت سے ہندوستانیت کا لبرل پہلو کمزور ہو جائے گا، جسے ہم برداشت نہیں کرسکتے۔ پنڈت رام پرساد بسمل جیسے شہیدوں نے غلامی کے خلاف لڑنے کے لیے ہندی کے ساتھ اردو کو بطور ہتھیار استعمال کیا۔

غزہ جنگ: نیتن یاہو نے اسرائیلی لاشوں کی رہائی کے دن کو دل دہلا دینے والا قرار دے دیا

تل ابیب (ایجنسی): اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے آج جمعرات کے روز کو اسرائیل کے لیے انتہائی تکلیف دہ اور دل دہلا دینے والا دن قرار دیا ہے۔ وہ ساڑھے پندرہ ماہ تک اسرائیل کی اپنے اتحادیوں کی غیر معمولی مدد سے جاری رکھی گئی جنگ کے باوجود رہا نہ کرا ئے جاسکے ان اسرائیلیوں کا ذکر کر رہے تھے جو اس دوران ہلاکت کو پہنچ گئے۔ مگر زندہ تو درکنار مردہ حالت میں بھی اسرائیل کی فوج انہیں حماس سے نہ چھڑا سکی۔ یاد رہے اسرائیل نے ساڑھے پندرہ ماہ تک اپنے تباہ کن جنگ کے جاری رکھنے کے ہمیشہ تین بڑے اہداف بتائے تھے۔ پہلا یہ کہ غزہ میں قید اسرائیلیوں کو چھڑوا لے جانا، دوسرا یہ کہ حماس کا خاتمہ کرنا اور تیسرا یہ کہ غزہ سے حماس کی مزاحمتی قوت سمیت اسرائیل کے لیے کسی بھی قسم کے خطرے کا امکان باقی نہ رہنے دینا ہے۔

لیکن اسرائیل کی اس سب سے طویل جنگ کے لڑے جانے کے بعد بھی کوئی مقصد حاصل نہ ہوسکا۔ یہاں تک کہ اسرائیل کو حماس کے ساتھ ہی سمجھوتہ کرکے 19 جنوری سے جنگ بندی کرنا پڑی۔ اس جنگ بندی کا پہلا مرحلہ یکم مارچ تک جاری رہے گا اور وعدے کے مطابق 33 اسرائیلیوں کو رہا کرے گا۔ ان 33 میں کئی ہلاک شدہ اسرائیلی قیدی بھی ہیں۔ جن کی پہلی کھیپ آج چار لاشوں کی صورت اسرائیل کو ملے گی۔ نیتن یاہو نے اسی کے بارے میں آج کے دن کو اسرائیل کے لیے دل دہلا دینے والا قرار دیا۔
انہوں نے اس سلسلے میں جاری کردہ بیان میں کہا ہے' یہ دن اسرائیل کے لیے سوگ اور رنج کا دن ہے۔ اس موقع پر ہمارا دل ٹوٹ رہا ہے۔ کہ آج ہم اپنے چار ہیروز کی لاشیں غزہ سے رہائی کے ملنے کے بعد وصول کریں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے بھی اطلاع دی ہے کہ اسے موصول ہونے والی چار اسرائیلی لاشوں کے نام مل چکے ہیں۔ دوسری جانب نیتن یاہو کے بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہوں اسرائیلی فوج کے نمائندوں کے ذریعے ان خاندانوں کو آگاہ کردیا ہے جن کے پیاروں کی لاشیں آج حماس سے ملیں گی۔

پریاگ راج کی ٹرینوں میں عقیدت مندوں کا ہجوم

نوچندی ایکسپریس سے شروع ہونے والی بھیڑ دیر شب بریلی-پریاگ راج ایکسپریس تک جاری

لکھنؤ (ایجنسی) پریاگ راج میں چلنے والے مہاکمبھ میں اسنان کرنے جانے والے عقیدت مندوں کے سبب لکھنؤ سے پریاگ راج جانے والی ٹرینوں میں عقیدت مندوں کا ہجوم امنڈ پڑا۔ مہاکمبھ میں جانے والے عقیدت مندوں کی بھیڑ کم نہیں ہورہی ہے۔ چارباغ ریلوے اسٹیشن کے مختلف پلیٹ فارموں اور فرسٹ، سکنڈ زمرہ میں عقیدت مندوں کی بھیڑ نظر آرہی ہے۔ عقیدت مندوں کو ٹرینوں میں اسپیشل ٹرینوں سے بھیجنے میں ریلوے کے ساتھ پولیس کو سخت مشقت کرنی پڑرہی ہے۔ ٹرینوں میں عقیدت مندوں کی امنڈی بھیڑ سے ریزرو کوچ جنرل بن گئے ہیں۔ روٹین ٹرینوں کے علاوہ لکھنؤ سے گزرنے والی کمبھ اسپیشل ٹرینوں سے ہزاروں مسافر لکھنؤ سے بھی دقتوں کے بعد بھی روانہ ہورہے ہیں۔
پریاگ راج کی ٹرینوں میں بھیڑ کا عالم یہ ہے کہ سہارنپور سے پریاگ راج جانے والی نوچندی ایکسپریس میں صبح سے عقیدت مندوں کے جانے کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے، جو شب میں بریلی-پریاگ ایکسپریس تک جاری رہتا ہے۔ پریاگ کی ٹرینوں کے انتظار میں عقیدت مند گھنٹوں چارباغ ریلوے اسٹیشن پر وقت گزارر ہے ہیں۔ چارباغ ریلوے اسٹیشن کے کئی پلیٹ فارموں کے علاوہ فرسٹ وسکنڈ زمرہ مسافر ریزرویشن ہالوں میں صرف عقیدت مندوں کی ہی بھیڑ نظر آرہی ہے۔ اتنا ہی نہیں لکھنؤ سے گزرنے والی کمبھ اسپیشل ٹرینوں سے بھی بڑی تعداد میں عقیدت مند پریاگ راج کے لیے روانہ ہورہے ہیں۔ ریلوے کے عقیدت مندوں کی بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے بھی سخت مشقت کرنی پڑرہی ہے۔ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کے واقعہ کے بعد ریلوے عقیدت مندوں کو بحفاظت روانہ کرنے کے لیے کئی انتظامات کررہا ہے۔ مسلسل کئی دنوں سے مہاکمبھ پریاگ راج جانے والے عقیدت مندوں کی بھیڑ چارباغ ریلوے اسٹیشن پر کم نہیں ہورہی ہے۔ بھیڑ کے سبب بحفاظت مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ عالم یہ ہے کہ کافی روز قبل پریاگ راج کی ٹرینوں میں کنفرم ٹکٹ کرانے کے بعد بھی عقیدت مندوں کی بھیڑ سے بحفاظت مسافروں کو بھی قدم قدم پر پریشانی کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام عالمی اردو کانفرنس میں ڈاکٹر عمار رضوی کی شرکت

لکھنؤ (پریس ریلیز) سینئر لیڈر اور اترپردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سہ روزہ پروگرام "عالمی اردو کانفرنس" میں بطور مہمان اعزازی مدعو کیے گئے ہیں۔ یہ پروگرام "وکست بھارت کا وژن، اردو زبان کا مشن" کے عنوان سے 21 سے 23 فروری تک دہلی میں منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر عمار رضوی اپنی علمی وفکری بصیرت کے ساتھ اس اہم پروگرام میں اردو زبان کے فروغ اور اس کے قومی کردار پر اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ اس علمی وادبی اجتماع میں ڈاکٹر منتظر قائمی بھی بطور خاص مدعو ہیں، جبکہ دیگر معزز شخصیات کی بھی شرکت متوقع ہے۔ پروگرام کے مختلف علمی، ادبی اور سماجی پہلوؤں پر غور وخوض کیا جائے گا، جس سے اردو زبان کے فروغ کی راہیں مزید ہموار ہوں گی۔ اس تقریب میں نظامت کے فرائض ڈاکٹر منتظر قائمی بحسن وخوبی انجام دیں گے۔ پروگرام کے اختتام پر ڈاکٹر عمار رضوی دہلی میں چند اہم مرکزی وزراء سے بھی ملاقات کریں گے، جہاں وہ قومی وسماجی مسائل پر تبادلہ خیال کریں گے۔ یہ پروگرام اردو زبان کے فروغ کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ ڈاکٹر رضوی کے دہلی پروگرام کی اطلاع انکے سکریٹری جمیل نقوی نے فراہم کی ہے۔

ڈاکٹر ابوالقاسم عباسی ادبی ایوارڈ سے سرفراز

لکھنؤ (پریس ریلیز): ممتاز شاعر اور ادیب ڈاکٹر ابوالقاسم عباسی "سمرا یٹھوی" کو کاشی ہندی ودیا پیٹھ، وارانسی کی جانب سے ادب میں ان کی غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں "ودیا واشسپتی" (اعزازی) کی گراں قدر سند سے نوازا گیا۔ یہ باوقار اعزاز ایودھیا کے ہوٹل ونائک میں منعقدہ بین الاقوامی ادبی ومشاعرے کے دوران پیش کیا گیا، جس کا اہتمام ہندی پترکا، سنستھا سمیتی ڈھوری بوکارو اور کاشی ہندی ودیا پیٹھ کے اشتراک سے کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں دبئی، ابوظہبی، ماریشس سمیت ہندوستان کے مختلف ریاستوں سے نامور ادیبوں اور شاعروں نے شرکت کی۔ کاشی ہندی ودیا پیٹھ کے چانسلر سکھ منگل سنگھ "منگل" اور رجسٹرار اندر جیت تیواری "نربھیک" نے ڈاکٹر سمرا یٹھوی کو اس اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر ایودھیا کے ڈپٹی کمشنر اجے کانت سینی اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ تقریب میں بین الاقوامی شعراء وشاعرات نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا، اور کئی دیگر ممتاز شخصیات کو بھی ادبی خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا گیا۔

"لوہیانامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوهيانامه، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

لکھنؤ
LUCKNOW CITY
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Friday 21 February, 2025
E-mail lohianama@gmail.com, Website www.lohianama.com

ریل مسافر برائے مہربانی توجہ دیں

مہا کمبھ میلہ سپیشل ریل گاڑیاں

مہا کمبھ میلہ۔ 2025 کے دوران ریل مسافروں کی باسہولت آمد کیلئے ریلوے کے ذریعہ ریگولر ریل گاڑیوں کے علاوہ مختلف سپیشل ریل گاڑیوں کو بھی چلایا جارہا ہے۔ ان خصوصی ریل گاڑیوں کی تاریخ وار تفصیلات مندرجہ ذیل مطابق ہیں:

مورخہ 2025-02-21 (شکروار) کو چلنے والی خصوصی ریل گاڑیاں

خصوصی گاڑی نمبر	سٹیشن سے	روانگی کا وقت	سٹیشن تک	آمد کا وقت	ٹھہراؤ
04210	پریاراج سنگم	11:15	جونپور	14:00	پریاگ جنکشن ،فافامؤ، پھول پور، جنگھئی اور مڈیاھوں سٹیشن۔
04209	جونپور	14:15	پریاگ راج سنگم	17:15	
04202	پریاگ راج سنگم	12:20	عالم نگر	17:00	پریاگ جنکشن، کونڈا، ہرنام گنج، اونچاھار جنکشن، رائے بریلی، بچھرواں وراتریٹیا سٹیشن۔
04201	عالم نگر	19:15	پریاگ راج سنگم	23:25	
04206	پریاگ راج سنگم	13:30	ایودھیاکینٹ	17:00	ماں بیلھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطانپور سٹیشن۔
04205	ایودھیاکینٹ	08:45	پریاگ راج سنگم	12:15	
04251	پریاگ	20:30	ایودھیاکینٹ	23:55	فافامؤ جنکشن، ماں بیلھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04252	ایودھیاکینٹ	15:45	پریاگ جنکشن	19:55	
04253	فافامؤ جنکشن	11:15	ایودھیاکینٹ	14:45	ماں بیلھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04254	ایودھیاکینٹ	06:15	فافامؤ جنکشن	10:15	
04255	پریاگ جنکشن (رنگ ریل)	05:35	پریاگ جنکشن (رنگ ریل)	21:30	فافامؤ جنکشن، مؤآئیما ماں بیلھاں دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبلہ جنکشن، کھونڈور، سلطان پور، کوڈے بھار، کھجوراھٹ، بھرت کنڈ، ایودھیا کینٹ، سالا ر پور، سوھاول، دیورا کوٹ، بڑا گاؤں، رودولی، روزہ گاوں، پٹرنگا، دریاآباد، سید خان پور، صفدر گنج، رسولی، بارہ بنکی جنکشن، سفیدآباد، ملھور، لکھنؤ جنکشن، اتریٹیا، موھن لال گنج، کنکھا، نگوھاں، شری راج نگر، بچھراواں، کوئین گنج ھرچند پور گنگا گنج، رائے بریلی جنکشن، روپاموٗ، فرست گنج، جائس بنی، گوری گنج، تالا کھجوری، امیٹھی، مسرولی، ماں چنڈیکا دیوی دھام انتو، جگشر گنج، چلبلا جنکشن، ماں بیلھاں دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، شنی دیو دھام، بشناتھ گنج، مؤآئیما، سیوائت اور فافامؤ جنکشن سٹیشن۔
04066	دلی جنکشن	23:25	فافامؤ جنکشن	14:15	غازی آباد، ہاپوڑ، گڑھ مکتیشور، گجرولہ جنکشن، امروھہ، مرادآباد، رام پور، بریلی، شاھجھانپور، ہردوئی، لکھنؤ اور رائے بریلی جنکشنس سٹیشن۔
04301	فافامؤ جنکشن	06:30	ہردوار جنکشن	23:50	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، شاھجھانپور، چندوسی جنکشن، مرادآباد، اور نجیب آباد جنکشن سٹیشن۔
04604	فافامؤ جنکشن	19:30	شریماتاویشنودیوی کٹڑہ	22:00	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، بریلی جنکشن، مرادآباد، رڑکی، سھارنپور جنکشن، انبالہ کینٹ، لدھیانہ جنکشن، جالندھر کینٹ، پٹھانکوٹ کینٹ، کٹھوعہ، جموں توی اور شہید کپتان تُشار مھاجن سٹیشن۔
02417	صوبیدار گنج	21:35	دلی جنکشن	08:55	فتح پور، گوبندپوری، اٹاوا جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن اور علی گڑھ جنکشن سٹیشن۔
04146	دلی جنکشن	09:30	صوبیدار گنج	19:40	علی گڑھ جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن، اٹاوا جنکشن، گوبندپوری اور فتح پور سٹیشن۔
09404	جنگھئی جنکشن	08:30	احمدآباد جنکشن	18:00	پریاگ راج جنکشن، فتح پور، گوبند پوری، اٹاوا جنشکن، ٹونڈلہ جنکشن، آگرہ قلعہ، بیانا جنشکن، گنگاپور سٹی، سوائی مادھو پور، کوٹہ جنکشن، رام گنج منڈی، بھوانی منڈی، ناگدا جنکشن، رتلام جنکشن، داھود، گودھرا جنکشن، چھایاپوری اور آنند جنکشن سٹیشن۔
07383	ایس ایس ایس ہوبلی جنکشن	08:00	وارانسی جنکشن	05:30	دھارواڑ، الناور، لونڈا، کھاناپور، بیلگاوی، گوکک روڈ، گھاٹ پربھا، رائے باغ، کوڈچی، میراج، سانگلی، کرلوسکورواڑی، کراڈ، ستارا، پونے، دونڈ کارڈلائن، احمدنگر، کوپر گاؤں، من ماڈ، بھساول جنکشن، تلوڈیا، چھنیرا، کھرکیا، ہردا، بانا پورہ، اٹارسی، پپریاں، نرسنگھ پور، جبلپور، کٹنی میہر، ستنا، مانکپور، پریاگ راج چھوکی، مرزاپور اور چونار جنکشن سٹیشن۔
01824	آنندوھار (ٹرمینل)	15:30	ویرنگنالکشمی بائی جھانسی ننکشن	15:00	علی گڑھ، ٹونڈلہ، اٹاوا، گوبندپوری، فتح پور، صوبیدار گنج، نینی جنکشن، شنکرگڑھ، مانک پور جنکشن، چترکوٹ دھام کروی، اترا، باندا جنکشن، مھوبہ جنکشن، ہرپال گنج، مؤرانی پور، اورنیواڑی سٹیشن۔
05011	گورکھپور جنکشن	14:30	ایودھیاکینٹ	19:35	سھجنواں، مگھر، خلیل آباد، بستی، ببھنان، سوامی نارائن چھپیا، مسکنواں، منکاپور جنکشن اور ایودھیادھام جنکشن سٹیشن۔
05012	ایودھیاکینٹ	21:50	گورکھپور جنکشن	04:30	
04117	پریاگ راج جنکشن	22:20	ایودھیاکینٹ	03:30	پریاگ، فافامؤ جنکشن، مؤآئیما، ماں دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04118	ایودھیاکینٹ	05:15	پریاگ راج جنکشن	10:15	
04111	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:00	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	18:50	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ہنڈیاں خاص، گیا ن پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، مڈیاھوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبرپور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤآئیما، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04112	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	21:00	
04113	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	07:45	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ہنڈیاں خاص، گیا ن پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، مڈیاھوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبرپور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤآئیما، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04114	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:45	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	08:00	
04120	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	13:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	04:00	پریاگ جنکشن، فافامؤ جنکشن، مؤآئیما، ماں بیلھا دیوی دھام، پرتاپ گڑھ جنکشن، سلطان پور، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام، گوشائیں گنج، اکبرپور، شاہ گنج، جنکشن، جونپور جنکشن، جعفرآباد جنکشن، مڈیاھوں جنگھئی جنکش، بھدوھی، بنارس، مادھو سنگھ، گیان پور روڈ، ہنڈیاں خاص، جھونسی اور پرتاراج رام باغ سٹیشن۔
05104	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	10:30	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	04:30	جھونسی جنکشن، گیان پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوئی، جنگھئی جنکشن، ماں بیلھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبلہ جنکشن، سلطان پور جنکشن، کھجوراھٹ، ایودھیاکینٹ، ایودھیادھام جنکشن، منکاپور جنکشن، سوامی نارائن چھپیا، ببھنان، بستی، خلیل آباد، گورکھپور جنکشن، چوری چورہ، گوری بازار، دیوریاصدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، دولھاپور جنکشن، اونڈیھار جنکشن، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھوسنگھ، گیان پور روڈ اور جھونسی جنکشن سٹیشن۔
05150	گورکھپور جنکشن	19:30	جھونسی جنکشن	04:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریاصدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیھار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، اور گیان پور روڈ سٹیشن۔
05149	جھونسی جنکشن	11:15	گورکھپور جنکشن	20:00	
05152	گورکھپور جنکشن	23:45	جھونسی جنکشن	08:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریاصدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیھار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، اور گیان پور روڈ سٹیشن۔
05151	جھونسی جنکشن	15:15	گورکھپور جنکشن	23:45	
05101	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	09:00	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	04:15	گیان پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، وارانسی جنکشن، وارانسی سٹی، سارناتھ، اورینڈھار جنکشن، غازی پور سٹی، یوسف پور، چت بڑا گاؤں، بلیا، سوریمن پور، چھپرہ، چھپرہ، کچھری، مڈھورا، مشرکھ جنکشن، دگھوا دوبولی، سدھ ولیا، رتن سرائے، گوپال گنج، تھاوے، سیوان جنکشن، میروا، بھاٹ پار رانی، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، اندارا جنکشن، مؤ جنکشن، دولھاپور، جکھنیا، اونڈیھار جنکشن، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھو سنگھ اور گیان پور سٹیشن۔
05102	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	14:30	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	04:15	
01662	بنارس	14:45	رانی کملا پتی (بھوپال)	11:30	چنار جنکشن، مرزا پور، پریاگ راج چھوکی، مانک پور جنکشن، مجھگواں، جیت وار، ستنا، میہر، جھوکیھی، کٹنی، سیھورا روڈ، دیوری، جبلپور، کٹنی، مدن محل، شری دھام، نرسنگھ پور، کریلی، گاڈرالا، پپریاں، سوھاگ پور، اٹارسی جنکشن، نرمداپورم، بودنی، عبداللہ گنج اور منڈی دیپ سٹیشن۔
09801	سوگریا	08:15	بنارس	10:15	انتا، باراں، اٹرو، چھبڑا، گوگور، روٹھیائی، گونا، اشوک نگر، مونگاولی، بینا مالکھیڑی، کھورئی، نرواولی، ساگر، گیرور، گنیش گنج، پتھریاں، دموہ، باندک پور، ریٹھی، کٹنی، جھوکیھی، ستنا، جیتوار، مجھگنواں، مانک پور جنکشن، پریاگ راج چھوکی، مرزا پور اور چونار جنکشن سٹیشن۔
01455	پونے جنکشن	10:10	مؤ جنکشن	22:00	دونڈ کارڈلائن، احمد نگر، بیلا پور، من ماڈ جنکشن، جلگاؤں جنکشن، بھساول جنکشن، کھنڈوا جنکشن، تلواڈیا، چھنیرا، کھرکیا، ہردا، بارا پورہ، اٹارسی جنکشن، پپریا، نرسنگھ پور، جبلپور، میہر، ستنا، مانک پور جنکشن، پریاگ راج چھیوکی، مرزا پور، چنار جنکشن، وارانسی جنکشن، شاہ گنج جنکشن اور اعظم گڑھ سٹیشن۔
03410	پریاگ راج رام باغ	19:15	مالدہ ٹاون	14:30	بنارس، وارانسی جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرہ، داناپور، پٹنہ جنکشن، راجندر نگر، بختیار پور جنکشن، باڑھ، موکاما جنکشن، کیول جنکشن، ابھے پور، جمالپور جنکشن، سلطان گنج، بھاگلپور، کھل گاؤں، صاحب گنج، جنکشن، بڈھرواں جنکشن اور نیو فرخہ جنکشن سٹیشن۔
07707	مولا علی	23:55	اعظم گڑھ	17:15	چرل پلّی، جن گاؤں، قاضی پیٹ جنکشن، پیدّپلّی، منچیریال، بیلم پلّی، سیر پور، کاغذ نگر، بلھار شاہ، چندر پور، ناگپور جنکشن، اٹارسی جنکشن، پپریاں، نرسنگھ پور، جبلپور، کٹنی، میہر، ستنا، مانک پور جنکشن، پریاگ راج چھوکی، وارانسی جنکشن اور شاہ گنج جنکشن سٹیشن۔
06008	بنارس	18:05	تیروونتت پور نارتھ	23:55	چونار جنکشن، مرزا پور، پریاگ راج چھیوکی، مانک پو ر جنکشن، ستنا، میہر، کٹنی، جبلپور، نینپور جنکشن، بالا گھاٹ جنکشن، گوندیاں جنکشن، بلھار شاہ، سیر پور، کاغذ نگر، رام گونڈم، وارنگل، کھمم، وجئے واڑہ جنکشن، تینالی جنکشن، اونگول، نیلور، گوڈور جنکشن، پیرومبور، ارکّونم جنکشن، کاٹ پاڈی جنکشن، جولار پیٹے جنکشن، سیلم جنکشن، ایروڈ جنکشن، تیروپور، کوئمبٹور جنکشن، پالگھٹ جنکشن، تھیروشور، آلووا، ارناکولم ٹاون، کوٹائم، تھیرولّا، چینگنور، ماوےلیکّارا، کائم کولم جنکشن اور کولّم جنکشن سٹیشن۔

مورخہ 2025-02-22 (سنیچروار) کو چلنے والی خصوصی ریل گاڑیاں

خصوصی گاڑی نمبر	سٹیشن سے	روانگی کا وقت	سٹیشن تک	آمد کا وقت	ٹھہراؤ
04210	پریاگ راج سنگم	11:15	جونپور	14:00	پریاگ جنکشن، فافامؤ جنکشن، پھول پور، جنگھئی اور مڈیاھوں سٹیشن
04209	جونپور	14:15	پریاگ راج سنگم	17:15	
04202	پریاگ راج سنگم	12:20	عالم نگر	17:00	پریاگ جنکشن، کونڈا ہرنام گنج، اونچاھار جنکشن، رائے بریلی، بچھرواں اور اتریٹیا جنکشن سٹیشن
04201	عالم نگر	19:15	پریاگ راج سنگم	23:25	
04206	پریاگ راج سنگم	13:30	ایودھیاکینٹ	17:00	ماں بیلھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، اور سلطان پور سٹیشن
04205	ایودھیاکینٹ	08:45	پریاگ راج سنگم	12:15	
04251	پریاگ جنکش	20:30	ایودھیاکینٹ	23:55	فافامؤ جنکشن، ماں بیلھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04252	ایودھیاکینٹ	15:45	پریاگ جنکشن	19:55	
04253	فافامؤ جنکش	11:15	ایودھیاکینٹ	14:45	ماں بیلھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04254	ایودھیاکینٹ	06:15	فافامؤ جنکشن	10:15	
04255	پریاگ جنکشن (رنگ ریل)	05:35	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	21:30	فافامؤ جنکشن، مؤآئیما، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبلا جنکشن، کھنڈور، سلطان پور، کوڑے بھار ،کھجوراھٹ، بھرت کنڈ، ایودھیا کینٹ، سالا ر پور، سوھاول، دیورا کوٹ، بڑا گاؤں، رودولی، روزا گاؤں، پٹرنگا، دریاآباد، سید خان پور، صفدرگجن، رسولی، بارہ بنکی جنکشن، سفیدآباد، ملھور، لکھنؤ جنکشن، اتریٹیا، موھن لال گنج، کنکھا، نگوھاں، شری راج نگر، بچھراواں، کوئین گنج، ھرچند پور، گنگا گنج، رائے بریلی جنکشن، روپاموٗ، فرست گنج، جائس، بنی، گوری گنج، تالا کھجوری، امیٹھی، مسرولی، ماں چندیکا دیوی دھام انتو، جگشر گنج، چلبلا جنکشن، ماں بیلھاں دیوی دھام پرتاپ گڑھ گنج، شنی دیو دھام بشناتھ گنج، مؤآئیما، سیوائت اور فافامؤ جنکشن سٹیشن۔
04526	بھٹنڈہ	04:30	فافامؤ جنکشن	23:55	رام پور ا پھول، برنالا، دھوری جنکشن، پٹیالہ، راج پورہ جنکشن، انبالہ کینٹ جنکشن، یمنا نگر، جگادھری، سھارنپور جنکشن، رُڑکی، لکسر جنکشن، نجیب آباد جنکشن، مرادآباد، بریلی، شاھجھانپور، ہردوئی، لکھنؤ جنکشن اور رائے بریلی جنکشن سٹیشن۔
04065	فافامؤ جنکشن	23:30	دلی جنکشن	13:40	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، شاھجھانپور، بریلی جنکشن، رام پور، مرادآباد، امروھہ، گجرولہ، گڑھ مکتیشور ہاپوڑ، غازی آباد اور نئی دلی سٹیشن۔
04662	فافامؤ جنکشن	06:30	امرتسر	04:15	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، شاھجھانپور، بریلی جنکشن، رام پور، مرادآباد، امروھہ، گجرولہ، گڑھ مکتیشور ہاپوڑ، میرٹھ سٹی، مظفر نگر، دیوبند، سھارنپور، یمنانگر، جگادھری، انبالہ چھاونی، راج پورہ، سرھند، ڈنڈھاری کلاں، جالندھر سٹی اور بیاس سٹیشن۔
04612	فیروزپور کینٹ	13:25	فافامؤ جنکشن	11:30	فرید کوٹ، کوٹ کپورا، بھٹنڈہ، دھوری جنکشن، پٹیالہ ،راج پورہ جنکشن، انبالہ کینٹ جنکشن، سھارنپور جنکشن، رڑکی، مرادآباد بریلی، شاھجھانپر، لکھنؤ جنکشن اور رائے بریلی جنکشن سٹیشن۔
04622	ایودھیادھام جنکشن	10:00	امرتسر جنکشن	06:45	لکھنؤ ،شاھجھانپور، بریلی، مراد آباد، نجیب آباد جنکشن، سھارنپور، انبالہ کینٹ جنکشن، دھوری جنکشن، لدھیانہ جنکشن، جالندھر سی، اور جنڈیالہ سٹیشن۔
08253	بلاسپور جنکشن	08:15	وارانسی	10:00	راج پور جنکشن درگ، راج نند گاؤں، گوندیاں جنکشن، بالا گھاٹ جنکشن، نین پور جنکشن، جبلپور، کٹنی، میہر، ستنا، مانک پور جنکشن، پریاگ راج چھیوکی، مرزاپور اور چونار سٹیشن۔
02417	صوبیدار گنج	21:35	دلی جنکشن	08:55	فتح پور، گووندپوری، اٹاوا، ٹونڈلہ اور علی گڑھ سٹیشن۔
02418	دلی جنکشن	09:30	صوبیدار گنج	19:40	
05011	گورکھپور جنکشن	14:30	ایودھیاکینٹ	19:35	سھجنواں، مگھر، خلیل آباد، بستی، ببھنان، سوامی نارائن چھپیا، مسکنواں، منکاپور جنکشن اور ایودھیادھام جنکشن سٹیشن۔
05012	ایودھیاجنکشن	21:50	گورکھپور جنکشن	04:30	
04117	پریاگ راج جنکشن	22:20	ایودھیاکینٹ	03:30	پریاگ، فافامؤ جنکشن، مؤآئیما، ماں دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04118	ایوھدیاکینٹ	05:15	پریاگ راج جنکشن	10:15	
04111	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:00	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	18:50	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ہنڈیاں خاص، گیا ن پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، مڈیاھوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبرپور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤآئیما، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04112	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	21:00	
04113	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	07:45	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ہنڈیاں خاص، گیا ن پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، مڈیاھوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبرپور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤآئیما، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04114	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:45	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	08:00	
04120	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	13:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	04:00	پریاگ جنکشن، فافامؤ جنکشن، مؤآئیما، ماں بیلھا دیوی دھام، پرتاپ گڑھ جنکشن، سلطان پور، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام، گوشائیں گنج، اکبرپور، شاہ گنج، جنکشن، جونپور جنکشن، جعفرآباد جنکشن، مڈیاھوں جنگھئی جنکش، بھدوھی، بنارس، مادھو سنگھ، گیان پور روڈ، ہنڈیاں خاص، جھونسی اور پرتاراج رام باغ سٹیشن۔
05104	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	10:30	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	04:30	جھونسی جنکشن، گیان پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوئی، جنگھئی جنکشن، ماں بیلھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبلہ جنکشن، سلطان پور جنکشن، کھجوراھٹ، ایودھیاکینٹ، ایودھیادھام جنکشن، منکاپور جنکشن، سوامی نارائن چھپیا، ببھنان، بستی، خلیل آباد، گورکھپور جنکشن، چوری چورہ، گوری بازار، دیوریاصدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، دولھاپور جنکشن، اونڈیھار جنکشن، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھوسنگھ، گیان پور روڈ اور جھونسی جنکشن سٹیشن۔
05150	گورکھپور جنکشن	19:30	جھونسی جنکشن	04:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریاصدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیھار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، اور گیان پور روڈ سٹیشن۔
05149	جھونسی جنکشن	11:15	گورکھپور جنکشن	20:00	
05152	گورکھپور جنکشن	23:45	جھونسی جنکشن	08:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریاصدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیھار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، اور گیان پور روڈ سٹیشن۔
05151	جھونسی جنکشن	15:15	گورکھپور جنکشن	23:45	
05101	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	09:00	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	04:15	گیان پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، وارانسی جنکشن، وارانسی سٹی، سارناتھ، اورینڈھار جنکشن، غازی پور سٹی، یوسف پور، چت بڑا گاؤں، بلیا، سوریمن پور، چھپرہ، چھپرہ، کچھری، مڈھورا، مشرکھ جنکشن، دگھوا دوبولی، سدھ ولیا، رتن سرائے، گوپال گنج، تھاوے، سیوان جنکشن، میروا، بھاٹ پار رانی، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، اندارا جنکشن، مؤ جنکشن، دولھاپور، جکھنیا، اونڈیھار جنکشن، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھو سنگھ اور گیان پور سٹیشن۔
05102	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	14:30	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	04:15	
09802	بنارس	14:45	سوگریا	15:45	چونار جنکشن، مرزا پور، پریاگ راج چھیوکی، مانک پور جنکشن، مجھگواں، جیتوار، ستنا، میہر، جھوکیھی، کٹنی ریٹھی، باندک پور، دموہ، پتھریا، گنیش گنج، گیرور، ساگر، نریاولی، کھورئی، بینا، مال کھیڑی، مونگاولی، اشوک نگر، گونا، روٹھیائی، چھبڑا گوگور، اٹرو، باراہ اورانتا
01034	مؤ جنکشن	23:50	چھترپتی شیواجی مہاراج (ٹرمینس)	14:30	اعظم گڑھ ،شاہ گنج جنکشن، وارانسی، چونار، مرزا پور، پریاگ راج چھیوکی، مانک پور جنکشن، ستنا، میہر، کٹنی، جبلپور، نرسنگھ پور، پپریا، اٹارسی جنکشن، باناپورہ، ہردا، کھرکیا، چھنیرا، تلوڈیا، کھنڈوا جنکشن، بھساول جنکشن، جلگاؤں جنکشن، من ماڈ جنکشن، ناسک روڈ، اگت پوری، کلیان جنکشن، تھانے اور دادر سٹیشن۔
01456	مؤ جنکشن	23:50	پونے جنکشن	15:45	اعظم گڑھ ،شاہ گنج جنکشن، وارانسی، چونار، مرزا پور، پریاگ راج چھیوکی، مانک پور جنکشن، ستنا، میہر، کٹنی، جبلپور، نرسنگھ پور، پپریا، اٹارسی جنکشن، باناپورہ، ہردا، کھرکیا، چھنیرا، تلوڈیا، کھنڈوا جنکشن، بھساول جنکشن، جلگاؤں جنکشن، من ماڈ جنکشن، بیلا پور، احمدنگر اور دونڈ کارڈ لائن سٹیشن۔
09371	ڈاکٹر امبیڈکر نگر	13:45	بلیا	19:15	اندور جنکشن، اجین جنکشن، شوجالپور، سنت ہردارام نگر، ودیشا، گنج باسودا، بینا جنکشن، للت پور، ویرانگنالکشمی بائی، اُرئی، گوبندپوری، فتح پور، پریاگ راج جنکشن، مرزاپور، چونار جنکشن، وارانسی جنکشن، جونپور جنکشن، اونڈیھار جنکشن اور غازی پور سٹی سٹیشن
03409	مالدہ ٹاون	20:45	پریاگ راج رامباغ	17:15	نیو فرخہ جنکشن، برھرواں جنکشن، صاحب گنج جنکشن، کھلگاؤں، بھاگلپور، سلطان گنج، جمال پور جنکشن، ابھے پور، کیول جنکشن، موکاما باڑھ، بختیار پور جنکشن، راجندر نگر، پٹنہ جنکشن، داناپور، آرہ، بکسر، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، وارانسی جنکشن اور بنارس سٹیشن۔

ریل سفر کے دوران مادہ اتش گیر جیسے پٹاخے، پیٹرول، مٹی کا تیل اور گیس سلنڈر وغیرہ لیکر ہرگز سفر نہ کریں

ریل مسافروں سے درخواست ہے کہ کسی بھی دیگر معلومات اور مفصل نظام اوقات کی معلومات کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTES App دیکھیں

اتر ریلوے

ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں

پر ہمیں فالو کریں

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بجٹ سے نوجوان، کسان، خواتین اور عام آدمی کو مایوسی: آرادھنا مشرا

بجٹ کی تعداد میں اضافہ محض دکھاوا اور ڈرامہ ہے، بی جے پی نے بجٹ کو ایک ایونٹ بنا دیا

لکھنؤ (پریس ریلیز)

کانگریس نے یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کی طرف سے آج پیش کئے گئے بجٹ پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے نوجوانوں، کسانوں اور خواتین سمیت عام آدمی کے لئے مایوس کن قرار دیا ہے اور بجٹ کے اعداد و شمار میں اضافے کو محض ایک ڈرامہ اور ریاست کے عوام کو گمراہ کرنے والا قرار دیا ہے۔ آج پیش کیے گئے بجٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کانگریس لیجسلیچر لیڈر آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ یوگی آدتیہ ناتھ حکومت نے بجٹ کو ایک تقریب بنا دیا ہے جب بجٹ خرچ نہیں ہو رہا ہے تو پھر اسے بڑھانے کا ڈرامہ کیوں؟ پچھلے بجٹ میں بھی صرف 52 سے 54 فیصد خرچ کیا گیا تھا تو تعداد بڑھانے کا کیا فائدہ؟ بجٹ کی اجتماعی ذمہ داری پوری کابینہ کی ہے لیکن آج جب بجٹ پیش کیا جا رہا تھا، ریاستی حکومت کے دونوں نائب وزیر اعلیٰ، مسٹر برجیش پاٹھک اور مسٹر کیشو موریہ ایوان سے غیر حاضر تھے، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت بجٹ کے بارے میں اجتماعی طور پر کتنی لاتعلق ہے۔ محترمہ آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ اس بار کسانوں کو بجٹ سے بہت امیدیں تھیں کہ حکومت ان کے لیے خصوصی امدادی فنڈ بنائے گی لیکن کسانوں کو مایوسی ہوئی ہے، بجٹ میں روزگار کے لیے کوئی ٹھوس پالیسی نہ بنا کر نوجوانوں کو دھوکہ دیا گیا ہے، اسے صرف آؤٹ سورسنگ پر چھوڑ دیا گیا ہے، سب سے بڑا دھوکہ ریاست کی آدھی آبادی کو ہوا ہے، جیسا کہ بجٹ میں خواتین کے ساتھ بھی جھوٹا وعدہ کیا گیا ہے، اسی طرح بجٹ میں خواتین کے ساتھ بھی جھوٹا وعدہ کیا گیا ہے۔ scooty اور inder، یہ بجٹ اسی پرانے بجٹ کی فوٹو کاپی لگتا ہے۔ محترمہ آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ اس بجٹ میں تعلیم کے لیے 13 فیصد، زراعت اور متعلقہ خدمات کے لیے 11 فیصد، طبی اور صحت کے شعبے کے لیے 6 فیصد، سماجی تحفظ کے پروگراموں کے لیے 4 فیصد فنڈز مختص کیے گئے ہیں، لیکن حکومت پچھلے بجٹ کا حساب کیوں نہیں دیتی؟ کہ وہ خرچ کرنے کے قابل نہیں تھے، جس کی وجہ سے حالات ایسے ہیں کہ اسپتالوں میں بستر نہیں، دوائیاں نہیں، اسکولوں میں اساتذہ نہیں اور سماجی تحفظ کے نام پر دلتوں اور پسماندہ طبقوں پر ظلم کیا جا رہا ہے، حکومت ان کی سیکورٹی کے لیے مختص بجٹ کے اخراجات کے بارے میں ایوان کو بتائے۔

محترمہ آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ حکومت ریاست کی ترقی پر توجہ نہیں دے رہی ہے بلکہ صرف بجٹ کا حجم بڑھانے پر مرکوز ہے، جس کا ثبوت یہ ہے کہ پچھلے بجٹ میں بھی اضافہ کیا گیا تھا، ریاست کے عوام کو بڑے بڑے خواب دکھائے گئے تھے، گزشتہ مالی سال میں صرف 52 سے 54 فیصد خرچ کیا جا سکا، اس کا جوابدہ کون ہے؟ کیا حکومت ریاست کے عوام سے سابقہ بجٹ خرچ نہ کرنے پر معافی مانگے گی، سچ یہ ہے کہ ریاست کے عوام کو بڑے بڑے خواب دکھا کر گمراہ کیا جا رہا ہے۔ آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ حکومت نے بجٹ میں کہا ہے کہ فسادات نہیں ہوئے جبکہ سچ یہ ہے کہ ریاست میں پرتشدد اور ہنگامہ آرائی کے واقعات بڑھے ہیں، حکومت فسادیوں کو تحفظ دے رہی ہے، بی جے پی کہتی ہے کہ ہماری حکومت ڈبل انجن والی حکومت ہے، لیکن پچھلے مالی سال کا آدھا بجٹ بھی خرچ نہیں کیا جا سکا، اب ہر سال کی طرح بجٹ بنانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اس کا سیدھا ثبوت یہ ہے کہ بجٹ بڑھا دیا گیا لیکن افراتفری اپنے عروج پر تھی جس کی وجہ سے ہزاروں عقیدت مندوں کی جانیں چلی گئیں، سچ تو یہ ہے کہ ہر کام کی طرح بی جے پی نے بجٹ کو بھی ایک تقریب بنا دیا، جب بجٹ ہی زمین پر خرچ نہیں ہو رہا تو پھر نمبروں کا شو اور ڈرامہ کیوں؟ بی جے پی حکومت بڑے، بجٹ کا ڈرامہ کر کے ریاست کے عوام کو دھوکہ دے رہی ہے۔ اگر حکومت ریاست کے نوجوانوں، کسانوں، خواتین، دلتوں اور پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے تئیں ایمانداری کا مظاہرہ کرنا چاہتی ہے تو اسے گزشتہ سال کے بجٹ کے محکمانہ اعداد و شمار کو ایوان میں رکھنا چاہئے اور معافی مانگنی چاہئے، اس کی وجوہات بتانا چاہئے کہ وہ کیوں خرچ نہیں کر سکی، بجٹ کی 50 فیصد سے زیادہ رقم کیوں سپرد کرنی پڑی، اور ہر سال کے آخر میں بی جے پی نے بجٹ سے زیادہ رقم جمع کرا دی۔

مسز ارڈھانا مامانے کہا کہ اس بجٹ میں نوجوانوں اور کسانوں کو دھوکہ دینے کے علاوہ، اس ریاست میں خواتین کی حفاظت اور قانون وضع کی ایک بڑی تعداد میں، اس موضوع کو ترجیح دی گئی تھی۔ محترمہ آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ یہ پورا بجٹ گلابی تصویر دکھاتا ہے لیکن زمینی سطح پر اس بجٹ میں سماج کے کسی بھی طبقے کے لیے کچھ نظر نہیں آتا، چاہے وہ ہمارے کسان ہوں، بے روزگار نوجوان ہوں، خواتین کارکنان جیسے آنگن واڑی، شکشا مترا، باورچی ہوں یا زراعت کے شعبے میں ہمارا ساتھ دینے والے ہمارے کسان بھائی ہوں، عام شہری یا کاروباری طبقے کی بنیادی سہولیات کے بارے میں فکر مند ہوں یا کاروباری طبقے کے ملازمین، معاشرے کی بنیادی صحت کی سہولیات کے لیے پریشان عام شہری یا بہن بھائی۔ ڈبل انجن آپس میں لڑ رہے ہیں، بیوروکریسی کرپشن کے مزے لے رہی ہے۔

مہا کمبھ میں بھی ڈبل انجن کی سرکار ٹکرا رہی ہے: اکھلیش

سنگم کے پانی کے حوالے سے یوپی آلودگی کنٹرول بورڈ اور مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے اعداد و شمار مختلف

لکھنؤ (ایجنسی)

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ کمبھ میں بھی ڈبل انجن والی حکومت ٹکرا رہی ہے۔ سنگم کے پانی کے حوالے سے اتر پردیش آلودگی کنٹرول بورڈ اور مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے اعداد و شمار مختلف ہیں۔ دونوں کا ڈیٹا آپس میں متصادم ہے۔ یوپی کے لوگ دہلی کے اعداد و شمار کو قبول نہیں کر رہے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ دہلی یوپی کے نئے اعداد و شمار کو قبول کرتا ہے یا نہیں۔

مسٹر یادو نے کہا کہ یوپی حکومت دہلی والوں کے ڈیٹا کو قبول نہیں کر رہی ہے۔ دہلی حکومت کہہ رہی ہے کہ سنگم کا پانی نہانے کے قابل نہیں ہے، تو مان لیں کہ لکھنؤ کے لوگ دہلی کے لوگوں کو سنا تنی نہیں مانیں گے۔ کیا لکھنؤ کے لوگ کہیں گے کہ دہلی کے لوگ سنا تنی نہیں ہیں؟ میں مطالبہ کروں گا کہ سنگم کا پانی ٹینکوں میں بی جے پی لیڈروں کے گھروں تک پہنچایا جائے۔ انہیں کھانا پکانا چاہیے، نہانا چاہیے اور اسی سنگم سے پانی بھی پینا چاہیے۔ ان لوگوں کو کھانا پکانے، نہانے اور پینے کے لیے سنگم کا پانی قبول کرنا چاہیے۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پی او ڈی، سی او ڈی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں۔ اگر انہیں معلوم ہوتا تو ایوان میں وہ زبان استعمال نہ کرتا جو وہ استعمال کر رہے ہیں۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے کام کرنے کے انداز کی وجہ سے محکمہ پولیس میں سب سے زیادہ بدعنوانی ہے۔ ریاست کے عوام نے محکمہ پولیس میں ایسی بدعنوانی کبھی نہیں دیکھی ہوگی۔ ریاست میں ہر قسم کی کرپشن اپنے عروج پر ہے۔

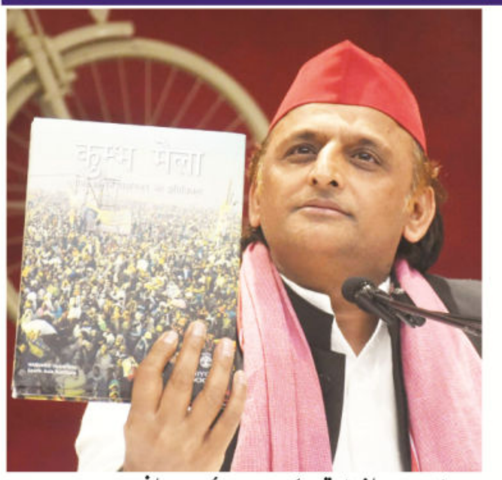

آج اتر پردیش خواتین کے خلاف جرائم میں پہلے نمبر پر ہے۔ ST-SC جرائم میں سب سے آگے ہیں۔ حراستی موت اس فہرست میں سرفہرست ہے۔ بی جے پی حکومت بابا صاحب کے آئین کے آرٹیکل 21 کی پرواہ نہیں کر رہی ہے۔ سائبر کرائم میں بھی اتر پردیش سب سے آگے ہے۔ تھانے میں کرپشن سب کو نظر آ رہی ہے۔ سب نے کمبھ کی حالت زار دیکھی۔ لوگوں نے جام سے جدوجہد کی۔ سڑکوں پر رہیں۔ اس حکومت نے کمبھ پر سیاست کی۔ اولیاء و مشائخ غمگین ہیں۔ دین کا کام خدمت اور ایمان ہے۔ بی جے پی حکومت کے لیے مذہب منافع کمانے کا کاروبار بن گیا ہے۔

مدرسہ عالیہ عرفانیہ کا ۴۷واں سالانہ جلسہ دستار بندی و تقسیم انعامات کل، تیاریاں مکمل

لکھنؤ (نامہ نگار):

آج مدرسہ عالیہ عرفانیہ، عبد العزیز روڈ، چوک لکھنؤ میں ۴۷واں عظیم الشان سالانہ جلسہ و تقسیم انعامات کے لئے قاری امتیاز احمد صاحب پرتابگڑھی کی صدارت میں ایک میٹنگ ہوئی، جس میں جلسہ کی تیاری کا جائزہ لیا گیا۔ یہ جلسہ کل ۲۲ فروری بروز سنیچر بعد نماز مغرب مدرسہ کے صحن میں نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہونے جا رہا ہے۔ جس میں ۱۴۷ حفاظ کرام و قراء عظام کی دستار بندی اکابر علماء کے دست مبارک سے عمل میں آئے گی۔ واضح ہو کہ یہ مدرسہ ۱۹۷۷ میں رئیس القراء حضرت قاری مشتاق احمد پرتاپ گڑھی نے قائم کیا تھا جہاں سے اب تک شعبہ قرأت سے 6819، شعبہ حفظ سے 1374، شعبہ عربی سے 1754 طلباء تعلیم حاصل کر کے ملک و بیرون ملک میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

بزرگوں کے آستانوں سے محبت کا پیغام ملتا ہے: راشد علی مینائی

بارگاہ حاجی الحرمینؒ میں قوالوں نے پیش کیا نذرانۂ عقیدت

لکھنؤ (ایجنسی)

حضرت رئیس العارفین شیخ قوام الدین عرف حاجی الحرمینؒ لکھنوی کے سالانہ عرس مبارک میں عقیدتمندوں کی کافی بھیڑ رہی۔ بعد نماز فجر قرآن خوانی ہوئی، بعد نماز ظہر مختلف خانقاہوں و اداروں کی جانب سے مزار شریف پر چادر پیش کی گئی۔

اس موقع پر درگاہ حضرت مخدوم شاہ میناؒ و درگاہ حضرت حاجی الحرمینؒ کے سجادہ نشین و متولی پیرزادہ شیخ راشد علی مینائی نے کہا کہ آپ کی پیدائش و ابتدائی تربیت گاہ شہر کڑا مانک پور تھا۔ وطن مالوف سے منتقل ہو کر لکھنؤ میں قیام پذیر ہوئے تھے۔ حضرت شیخ قوام الدینؒ کو بیعت حضرت نصیر الدین محمود اودھی (چراغ دہلوی) سے تھی اور خلافت مخدوم جلال الدین جہاں سے ملی تھی۔ ذکر و اشغال کی تلقین مخدوم جہانیاں کے علاوہ حضرت شیخ قطب الدین دمشقی سے بھی تھی۔ آپ کئی سال تک حضرت مخدوم جہانیاں کی صحبت میں رہے، حرمین شریفین کی زیارت سے سرفراز ہوئے اور وہاں کے اکثر مشائخ زمانہ سے ملاقات کی۔ حضرت قوام الدین عباسی کا وصال 20 شعبان المعظم 806ھ کو ہوا۔ انھوں نے کہا کہ بزرگوں کے آستانوں سے محبت و یکجہتی کا پیغام ملتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ سرزمین ہندوستان ہمارے لیے قابل احترام ہے کیونکہ یہاں بزرگوں کے بے شمار مزارات پائے جاتے ہیں اور جس جگہ اللہ والوں کے قدم پڑ جاتے ہیں وہ جگہ بابرکت ہو جایا کرتی ہے۔ شام 5 بجے حضرت حاجی الحرمینؒ کے خاص قل شریف کی رسم ادا ہوئی جس میں سجادہ نشین راشد علی مینائی نے رب کی بارگاہ میں ملک کی ترقی، امن و شانتی، بیماروں کو شفا، قرضداروں کو قرضوں سے نجات، مرحومین کی مغفرت اور سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی دعا کی۔ بعد نماز عشاء درگاہ حضرت شاہ میناؒ سے جلوس کے ساتھ چادر حاجی الحرمینؒ کے مزار شریف پر پیش کی گئی۔ رات 9:30 بجے مزار شریف پر صندل پیش کیا گیا بعدہٗ محفل سماع کا دور شروع ہوا۔ قوالوں نے حضرت حاجی الحرمینؒ کی شان میں خراج عقیدت پیش کیا۔ قل شریف کی تقریب میں کئی درگاہوں کے سجادہ نشین اور کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔

ممتاز پی جی کالج میں گولڈن جوبلی تقریبات کے تحت اعزازی تقریب و مشاعرہ ۲۳ فروری کو

لکھنؤ (پریس ریلیز):

ممتاز پی جی کالج کے شاندار پچاس سالہ جشن کے موقع پر آئندہ ۲۳ فروری کو اعزازی تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس اعزازی تقریب میں ممتاز کالج کے سابق طلبا کو ان کی نمایاں خدمات کے عوض اعزاز سے سرفراز کیا جائے گا۔ ان سابق طلبا میں سے جن اہم شخصیات کو اعزاز سے نوازا جائے گا ان میں معروف صحافی، عالمی شہرت یافتہ شاعر، نغمہ نگار حسن کمال کا نام اہم ہے۔ حسن کمال مشہور کالم نگار بھی ہیں جن کے انگریزی اور اردو کالموں کا دیگر ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ بھی ہوتا رہا ہے۔ معروف صحافی، افسانہ نگار احمد ابراہیم علوی کا نام ممتاز کالج کے ان سابق طلبا میں سے ایک ہیں جنہیں اس اہم موقع پر اعزاز سے سرفراز کیا جانا ہے۔

احمد ابراہیم علوی ہندی اردو کے افسانوی مجموعے، ادبی بستیاں سمیت درجنوں کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔ آپ کے اداریے اور مراسلوں کی فہرست طویل ہے۔ ایوارڈ حاصل والے ممتاز کالج کے ایک اور سابق طالب علم اسپورٹس کی دنیا کا ایک نمایاں نام منور انظار کا بھی ہے جنہیں جوڈو میں عالمی سطح پر ادارے کا نام روشن کرنے کے عوض اعزاز سے سرفراز کیا جانا ہے۔ اس موقع پر قومی سطح کے ایک مشاعرے کا انعقاد کیا جائے گا جس میں ملک بھر سے معروف اور نامور شعرا اپنا کلام پیش کریں گے۔ مشاعرے کا افتتاح انجمن اصلاح المسلمین کے صدر محمد سلیمان کے بدست ہوگا جبکہ صدارت سینئر نائب صدر سید حسین ایڈوکیٹ کریں گے۔ مشاعرے میں دور حاضر کے اہم عالمی شہرت یافتہ شعرا میں حسن کمال، طاہر فراز، منظر بھوپالی، شبینہ ادیب، اقبال اشہر، حامد بھساولی، عزم شاکری، واصف فاروقی، ڈاکٹر ہری اوم، حسن کاظمی، زینت احسان قریشی، نکہت امروہوی سمیت شعرا اپنا کلام پیش کریں گے۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض معروف ناظم مشاعرہ ندیم فرخ ادا کریں گے۔ ممتاز پی جی کالج کے مینیجر اطہر نبی ایڈوکیٹ نے محبان شعر و ادب سے اس مشاعرے میں شرکت کی اپیل کی ہے۔